

الدرس الأول: قصة ماذا أقول لأُمِّي؟

پہلا سبق: قصہ: میں والدہ کو کیا کہوں گا؟

سالمٌ يُحِبُّ كَثِيرًا تِلْكَ الْحُلُوى الَّتِي تَصْنَعُهَا أُمُّهُ بِيَدَيْهَا، وَبَيْنَ الْحَدِيثِ وَالْآخِرِ يَطْلُبُ سَالِمٌ مِنْ أُمِّهِ الْحَبِيبَةِ أَنْ تُجَهِّزَ لَهُ نَوْعًا جَدِيدًا مِنَ الْحُلُوى.

ترجمہ: سالم وہ حلوی / مٹھائی بہت پسند کرتا ہے جو اُس کی والدہ اپنے ہاتھوں سے تیار کرتی ہے۔ کبھی کبھار، اور ایک بار سالم نے اپنی پیاری والدہ سے کہا کہ وہ اُس کے لیے نئی قسم کا حلوی / مٹھائی تیار کر دے۔

وَذَاتَ مَسَاءٍ إِشْتَأَقَ سَالِمٌ كِعَادَتِهِ لَتَذْوُقَ الْحُلُوى الْمَنْزِلِيَّةَ، فَطَلَبَ مِنْ أُمِّهِ أَنْ تُجَهِّزَ لَهُ بَعْضَ الْحُلُوى.

ترجمہ: ایک شام سالم کو حسب عادت شوق ہوا کہ وہ گھریلو مٹھائی کھائے تو اُس نے والدہ سے مٹھائی بنانے کی فرمائش کی۔

وَهُنَا طَلَبَتْ الْأُمُّ مِنْ صَغِيرِهَا سَالِمَ الدَّهَابِ لِلْمُتَجَرِّ لِيَشْرَأَ بَعْضَ البَيْضِ، لِتُعِدَّ بَعْضَ الْحُلُوى.

ترجمہ: اور والدہ نے اپنے چھوٹے بچے سالم کو مارکیٹ دوکان بھیجا کہ وہ کچھ انڈے خرید لائے تاکہ وہ اُس کے لیے کچھ مٹھائی تیار کر لے۔

خَرَجَ سَالِمٌ مُسْرِعًا لِيَشْرَأَ البَيْضِ، وَفِي الطَّرِيقِ قَابِلَ جَارَةٍ سَعِيدًا. سَأَلَهُ سَعِيدٌ عَنْ وَجْهِتِهِ، فَأَخْبَرَهُ سَالِمٌ أَنَّهُ مُتَّجِهٌ لِلْمُتَجَرِّ لِيَشْرَأَ بَعْضَ البَيْضِ.

ترجمہ: سالم جلدی سے انڈے خریدنے کے لیے نکلا اور راستے میں اُس کا سامنا اپنے پڑوسی سعید سے ہوا۔ سعید نے اُس سے سمت پوچھی (کہہ جا رہے ہو؟) تو سالم نے اُسے

بتایا کہ وہ مارکیٹ جا رہا ہے کچھ انڈے خریدنے کے لیے۔

وَأُخْبِرَهُ سَعِيدٌ أَنَّهُ يَتَّجِرُ أَيْضاً لِنَفْسِهِ الْمَتَّجِرَ لِشِرَاءِ بَعْضِ حَاجِيَّاتِ دَارِهِ.

ترجمہ: سعید نے اُسے بتایا کہ وہ بھی گھر کا کچھ ضروری سامان خریدنے اسی سمت جا رہا ہے۔

سَارَا حَتَّى وَصَلَ لِلْمَتَّجِرِ وَاشْتَرَى كُلَّ مِنْهُمَا حَاجَتَهُ، دَفَعَ كُلُّ مِنْهُمَا حِسَابَ مَا اشْتَرَاهُ لِصَاحِبِ الْمَتَّجِرِ.

ترجمہ: وہ دونوں اکٹھے چلے یہاں تک کہ دونوں مارکیٹ پہنچے اور ہر ایک نے اپنی ضرورت کا سامان خریدا اور ہر ایک نے اپنا بل دیا جو انہوں نے خریدا تھا مارکیٹ والے کو (دکاندار کو)۔

ثُمَّ سَارَا مَعاً وَفِي أَثْنَاءِ سَيْرِهِمَا لَمْ يَنْتَبِهْ سَالِمٌ لِحُفْرَةٍ صَغِيرَةٍ فِي الطَّرِيقِ فَتَتَرَّتْ قَدَمَاهُ وَسَقَطَ عَلَى الْأَرْضِ وَتَكَسَّرَ الْبَيْضُ كُلَّهُ.

ترجمہ: پھر وہ اکٹھے چلے اُن کے چلنے کے دوران سالم کو خبر نہ ہوئی کہ ایک چھوٹا گڑھا ہے راستے میں اُس کے پاؤں کو ٹھوکر لگی اور وہ زمین پر گر گیا اور سارے انڈے ٹوٹ گئے۔

أَخَذَ سَالِمٌ يَنْفُضُ ثِيَابَهُ وَهُوَ يَبْكِي بِشِدَّةٍ، بَيْنَمَا سَعِيدٌ يُحَاوِلُ أَنْ يَهْدِيَهُ دُونَ فَائِدَةٍ.

ترجمہ: سالم اپنے کپڑے جھاڑنے لگا بہت زیادہ روتے ہوئے، تو سعید نے اسے تسلی دی کہ کوئی فائدہ نہیں۔

سَالِمٌ يَبْكِي بِحُرْقَةٍ، لِأَنَّهُ لَمْ يَنْتَبِهْ لِلطَّرِيقِ جَيِّدًا، فَتَسَبَّبَ فِي كَسْرِ الْبَيْضِ.

ترجمہ: سالم دل سوزی سے رونے لگا کہ راستے کے بارے میں اچھی طرح آگاہ نہ ہوا تو وہی انڈے ٹوٹنے کا سبب بنا۔

مَاذَا سَيَقُولُ لِأَمِّهِ الَّتِي اتَّيَمَّنَتْهُ عَلَى الذَّهَابِ لِشِرَاءِ الْبَيْضِ

سَتَغْضَبُ مِنْهُ كَثِيراً، وَرُبَّمَا سَتَعَاقِبُهُ

ترجمہ: وہ اپنی والدہ سے کیا کہے گا جنہوں نے اسے انڈے خریدنے کے لیے جانے کا امین بنایا/ ذمہ داری دی وہ اس سے بہت غصہ ہوگی اور ہو سکتا ہے اسے سزا (بھی) دیں۔

مَاذَا سَيَقُولُ لَهَا، كِي تَغْفِرَ لَهُ وَتُسَامِحَهُ، إِذْ تَسْمَعُ عِلْمَاتِ الشَّفْكِيرِ عَلَى وَجْهِ سَالِمٍ.

ترجمہ: وہ ایسا کیا کہے ان سے کہ وہ معاف کر دیں اور اُسے موقع دیں۔ سالم کے چہرے پر فکر مندی کے آثار نمودار ہوئے۔

فَقَالَ سَعِيدٌ لِسَالِمٍ: سَأُخْبِرُكَ بِفِكْرَةٍ رَائِعَةٍ، لَتَنْجُوَ مِنَ الْعِقَابِ، وَلَا تَسْقُطَ مِنْ نَظْرِ أُمِّكَ.

ترجمہ: تو سعید نے سالم کو کہا میں آپ کو ایک ایسا آئیڈیا بتاتا ہوں کہ آپ سزا سے بچ جاؤ گے اور اپنی والدہ کی نظروں سے بھی نہ گرو گے۔

أُخْبِرُ أُمَّكَ أَنَّ التُّقُودَ سَقَطَتْ مِنِّي، وَأَنِّي بَحَثْتُ عَنْهَا كَثِيراً، فَلَمْ أَجِدْهَا.

ترجمہ: آپ اپنی والدہ سے کہنا کہ تم مجھ سے گر گئی اور میں نے اُسے بہت تلاش کیا مگر مجھے نہیں ملی۔

وَأَخَذَ سَعِيدٌ يُزَيِّنُ لَهُ الْفِكْرَةَ وَيُخْبِرُهُ أَنَّهَا كَذِبَةٌ بَيِّنَةٌ لَا تَنْضُرُ.

ترجمہ: اور سعید نے اُس کی سوچ کو سنوارنا شروع کیا (ذہن سازی کی) اور اُسے بتلایا کہ انڈے ٹونے کا جھوٹ نقصان دہ نہیں۔

وَلَكِنْ لَمْ يَتَقَبَّلْ سَالِمٌ تِلْكَ الْفِكْرَةَ مُطْلَقاً، وَقَالَ: هَلْ أَكْذِبُ،

لَأَنْجُوَ مِنَ عِقَابِ أُمِّي؟

ترجمہ: لیکن سالم نے اس آئیڈیے کو مطلقاً قبول نہ کیا اور کہا کیا میں جھوٹ بولوں؟ کہ اپنی والدہ کی سزا سے بچوں؟

وَمَاذَا عَنِ عِقَابِ اللَّهِ؟! وَمَاذَا عَنِ عُقُوبَةِ الْكُذِبِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟

الْكَذِبُ سَبَبٌ لِلْعَذَابِ الْأَلِيمِ، وَالْبُعْدُ عَنِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

ترجمہ: اور اللہ کی (طرف سے ملنے والی) سزا کا کیا؟ اور جو قیامت میں جھوٹ کی سزا اُس کا کیا؟ جھوٹ دردناک عذاب کا سبب ہے اور رب العالمین سے دوری کا سبب ہے۔

فَقَدْ مَرَّ بِنَا الْحَدِيثِ الَّذِي أَخْرَجَهُ الْإِمَامُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُزَكِّيهِمْ، وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ، شَيْخُ زَانَ، وَمَمْلِكٌ كَذَّابٌ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ).

ترجمہ: تو ہمیں ایک حدیث مبارکہ پہنچی کہ امام مسلم علیہ الرحمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تین افراد سے اللہ تعالیٰ بروز قیامت کلام نہ فرمائے گا اور نہ ان کا تزکیہ کرے گا اور نہ ان کی طرف نظر فرمائے گا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ بوڑھا زانی، جھوٹا بادشاہ، مفلس متکبر۔“

ثُمَّ افْتَرَقَ الصَّدِيقَانِ وَاتَّجَهَ كُلُّ مِنْهُمَا لِدَارِهِ، وَمَا إِنْ وَصَلَ سَالِمٌ لِلدَّارِ وَطَرَقَ الْبَابَ، حَتَّى فَتَحَتْ أُمُّهُ.

ترجمہ: پھر وہ دونوں دوست جدا ہوئے، ہر کوئی اپنے گھر کے لیے متوجہ ہوا اور جب سالم گھر پہنچا اور دروازہ کھٹکھٹایا یہاں تک کہ اُس کی والدہ نے دروازہ کھولا۔

تَأَمَّلَتْهُ الْأُمُّ قَلِيلًا مُنْذِهِشَّةً مِنْ ثِيَابِهِ الْمُتَسَخِّعَةِ سَأَلَتْهُ عَنِ الْبَيْضِ.

ترجمہ: والدہ نے اُس کی طرف تھوڑا حیرانی سے غور کیا کہ اُس کے کپڑے گندے (غبار آلود) ہیں (تو) انہوں نے انڈوں کے بارے میں پوچھا۔

تَرَدَّدَ سَالِمٌ قَلِيلًا، مَاذَا سَيَقُولُ لَهَا؟! هَلْ يُنْفِذُ خُطَّةَ سَعِيدٍ وَ يَكْذِبُ.. أَمْ يُخْبِرُهَا بِالْحَقِيقَةِ؟

ترجمہ: سالم نے کچھ تردد کیا کہ وہ اُن سے کیا کہے؟ کیا وہ سعید کا آئیڈیا اپنائے اور جھوٹ بولے۔ یا انہیں حقیقت کی خبر دے؟

وَفَجْأَةً ارْتَمَى سَالِمٌ فِي حِضْنِ أُمِّهِ، وَأَخَذَ يُخْبِرُهَا بِكُلِّ مَا حَدَّثَ.

ترجمہ: اور اچانک سالم اپنی والدہ کی گود سے جا لگا اور اُس نے تمام واقعہ کے بارے میں بتا دیا۔

وَهُنَا اِحْتَضَنْتَهُ اُمُّهُ بِشِدَّةٍ وَهِيَ تَقُولُ: حَمْدًا لِلّٰهِ اَنَّكَ لَمْ تَكْذِبْ.

ترجمہ: اور اُس وقت والدہ نے اُسے اور زور سے اپنے ساتھ لگایا اور کہنے لگی کہ اللہ تیرا شکر ہے کہ تو نے (سالم) جھوٹ نہیں بولا۔

وَحَمْدًا لِلّٰهِ عَلٰی سَلَامَتِكَ يَا صَبِيغِي!

ترجمہ: اور اللہ تیرا شکر ہے کہ (سالم) تم میرے بچے! صحیح سلامت ہو۔

سَأُعْطِيكَ نُقُودًا أُخْرَى، لَتَذْهَبَ لِشِرَاءِ الْبَيْضِ وَسَأُعِدُّكَ الْحَلْوَى
الَّتِي تُحِبُّهَا.

ترجمہ: میں تمہیں دوسرے پیسے دیتی ہوں تم انڈے خریدنے جانا اور میں تمہارے لیے حلوی/مٹھائی تیار کروں گی جو کہ تمہیں پسند ہے۔

نَتَعَلَّمُ مِنَ الْقِصَّةِ:

ترجمہ: ہم نے قصے سے سیکھا:

أَنَّ الْكَذِبَ كَذِبٌ وَلَيْسَ لِلْكَذِبِ أَلْوَانٌ.

ترجمہ: بے شک جھوٹ، جھوٹ ہے اور جھوٹ کے رنگ نہیں۔

طَاعَةَ الْأُمِّ، وَعَدَمَ الْكَذِبِ عَلَيْهَا مَهْمَا كَانَ الْأَمْرُ.

ترجمہ: والدہ کی اطاعت اور اُسے جھوٹ نہ بولنا یہ اصل بات ہے (اچھا کام ہے)۔

الصِّدْقُ طَرِيقُ النَّجَاةِ.

ترجمہ: سچائی نجات کی راہ ہے۔

رَفُضَ نَصَائِحِ الْآخَرِينَ الَّتِي هِيَ غَيْرُ صَحِيحَةٍ وَعَدَمَ الْاسْتِمَاعِ لَهَا.

ترجمہ: دوسروں کی غلط نصیحت چھوڑنا اور اُسے نہ سننا۔

أُمَّكَ أَكْثَرَ النَّاسِ حُبًّا لَكَ وَجِرْ صَاحِبًا عَلَى مَا يَهْمُكَ.

ترجمہ: آپ کی والدہ آپ سے بہت محبت کرتی ہے اور آپ کی خواہش کو پورا کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

التدريب الأول (پہلى مشق)

رتب الكلمات الآتية كما وردت في الدرس، لتكون جملاً مفيدةً.
درج ذیل کلمات کو ترتیب دیں جیسا کہ سبق میں ہیں کہ مفید جملے حاصل ہوں۔

(۱) لتَذْوُقِ اِشْتِاقَ ذَاتِ الْحَلْوَى كَعَادَتِهِ مَسَاءً الْمَنْزِلِيَّةَ سَالِمَ.

جواب: ذات مساءً اشتاق سالم كعادته لتذوق الحلوى المنزلية.

(۲) مِنْ أُمِّهِ فَطَلَبَ أَنْ بَعْضَ لَهُ الْحَلْوَى تُحْضِرُ.

جواب: فطلب من أمه أن تحضر له بعض الحلوى.

(۳) حَاجَتَهُ كُلَّ مِنْهُمَا، دَفَعَ مَالِصَاحِبٍ وَاشْتَرَى كُلَّ حِسَابِ الْمَتَجَرِّ

مِنْهُمَا اشْتَرَاهُ.

جواب: واشترى كل منها حاجته، دفع كل منها حساب ما اشتراه

لصاحب المتجر.

(۴) الْبَيْضُ سَيَقُولُ عَلَى الذَّهَابِ الَّتِي مَاذَا ائْتَمَنْتُهُ الْأُمِّهِ لِشِرَاءِ.

جواب: ماذا سيقول لأمه التي ائتمنته على الذهب الشراء البيض.

(۵) سَعِيدٌ بَعْضُ حَاجِيَاتٍ أَيْضاً لِنَفْسِ لِيَشْرَاءِ أَخْبَرَهُ الْمَتَجَرِّ دَارِهِ أَنَّهُ

مُنْتَجِهٌ.

جواب: اخبره سعيد أنه يتجه أيضاً لنفس المتجر لشراء بعض حاجيات

داره.

(۶) إِنْ سَالِمٌ فَتَحَتْ لِلدَّارِ وَمَا الْبَابِ، حَتَّى وَصَلَ أُمُّهُ وَطَرَقَ.

جواب: وما إن وصل سالم اللدار وطرق الباب حتى فتحت أمه

(۷) هَلْ يُنْفِذُ أُمُّ يُخْبِرُهَا سَعِيدٌ لَهَا تَرَدَّدَ حُطَّةً قَلِيلاً وَيَكْذِبُ مَاذَا

سَيَقُولُ بِالْحَقِيقَةِ سَالِمَ.

جواب: تردد سالم قليلاً، ماذا سيقول لها؟ هل ينفذ خطة سعيد و

يكذب ام يخبرها بالحقيقة؟

(٨) الأُم قليلاً مُنْدهِشَةً تَأْمَلْتُهُ عَنِ البَيْضِ المُتَسَخِّغَةِ سَأَلْتُهُ مِنْ ثِيَابِهِ.

جواب: تأملتُ الام قليلا. مندهشة من ثيابه المستخة سألته عن البيض.

(٩) لَتَذْهَبَ لَكَ الشَّرَاءِ نَقُودًا الَّتِي تُحِبُّهَا البَيْضُ أُخْرَى وَسَأَعِدُّ سَأُعْطِيكَ الحَلْوَى.

جواب: سأعطيك نقودًا أخرى لتذهب لشراء البيض وساعدك الحوى التي تحبها.

التدريب الثاني (دوسری مشق)

ہات أسئلة للجمل الآتية.

- (۱) ماذا طلب سالم من أمه الحبيبة؟
طلب سالم من أمه الحبيبة أن تجهز له نوعاً جديداً من الحلوى.
- (۲) ماذا طلبت الأم من صغيرها؟
طلبت الأم من صغيرها أن يتوجه إلى المتجر لشراء البيض، لتعد له بعض الحلوى.
- (۳) ماذا أخبر سعيداً سالماً؟
أخبره سعيد أنه يتجه أيضاً لنفس السوق لشراء أغراض البيت.
- (۴) ماذا دفع سالم لصاحب المتجر؟
دفع سالم لصاحب المتجر حساب المشتريات.
- (۵) هل ينفذ سالم حطة سعيد ويكذب؟
لم ينفذ سالم حطة سعيد ولم يكذب، بل أخبر أمه بالحقيقة.
- (۶) ماذا مدح سالم؟
سالم مودع بتناول الحلوى.
- (۷) هل يشجع سعيد جاره؟
لم يشجع سعيد جاره سالماً على الصديق، بل شجعه على أن يلتزم بالكذب في كل موقف من مواقف الحياة.
- (۸) لماذا امتنع سالم عن الكذب؟
امتنع سالم عن الكذب خوفاً من عقاب الله تعالى.

التدريب الثالث (تيسرى مشق)

فكر في الإجابة عن الأسئلة التالية

- (١) هل تُفَضِّلُ تَنَاوُلَ الْحَلْوَيَاتِ أَوْ الْوَجَبَاتِ السَّرِيعَةِ، وَالْمَاذَا؟
جواب: نَعَمْ! أَفْضَلُ تَنَاوُلَ الْحَلْوَيَاتِ لِأَنَّهَا لَذِيذَةٌ طَعَامًا.
- (٢) هل تُفَضِّلُ الطَّعَامَ الْمَنْزِلِيَّ أَمْ وَجَبَاتِ الْمَطَاعِمِ، وَالْمَاذَا؟
جواب: نَعَمْ! أَفْضَلُ الطَّعَامَ الْمَنْزِلِيَّ لِأَنَّهَا مُفِيدَةٌ لِلصِّحَّةِ.
- (٣) إِذَا أَضَعْتَ أَوْ فَقَدْتَ شَيْئًا فَهَلْ تَكْذِبُ عَلَى وَالِدَيْكَ؟
جواب: لَا كَذِبَ عَلَى وَالِدَيْكَ.
- (٤) مَاذَا تَقْتَرِحُ عَلَى صَدِيقِكَ عِنْدَمَا تَسَبَّبَ فِي كَسْرِ الْأَشْيَاءِ الْمَنْزِلِيَّةِ؟
جواب: اقْتَرِحْ عَلَى صَدِيقِي صَدَقًا.
- (٥) مَاذَا سَتَكُونُ رَدَّةُ فِعْلِكَ عِنْدَمَا كَسَرَ أَحَدُ أَشْيَاءِكَ؟
جواب: أَعْفُوهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.
- (٦) هَلْ تَكْذِبُ خَوْفًا مِنْ عِقَابِ الْوَالِدِينَ أَوْ تُصَارِحُ بِالْحَقِيقَةِ خَوْفًا مِنْ عِقَابِ الْآخِرَةِ؟
جواب: نَعَمْ! أَنَا أَصَارِحُ بِالْحَقِيقَةِ لِلرِّضَاءِ لِلَّهِ.
- (٧) كَيْفَ تَتَعَامَلُ مَعَ طِفْلِكَ حِينَ يَكْذِبُ؟
جواب: أَفْهَمُ طِفْلِي وَأَبَيِّنُهُ فِضَائِلَ الصِّدْقِ.
- (٨) هَلْ تُعَاقِبُ طِفْلَكَ عَلَى الْكُذْبِ؟
جواب: لَا أَعَاقِبُهُ بَلْ أَفْهَمُ.
- (٩) كَيْفَ تَجْعَلُ ابْنَكَ نَاجِحًا وَمُتَفَوِّقًا فِي حَيَاتِهِ؟
جواب: اجْعَلْ ابْنِي نَاجِحًا بِالْفِضَائِلِ الصِّدْقِ وَبِسِيرَةِ النَّبِيِّ ﷺ.

التدريب الرابع (چوتھی مشق)

محاكاة التعبير الآتي بكلمات مناسبة:

هل هُنَاكَ مُشْكِلَةٌ فِي الْبَيْتِ؟	لَسْتُ عَلَى مَا يُرَامُ فَأَنَا خَائِفٌ
هل هُنَاكَ مُشْكِلَةٌ فِي الْمَدْرَسَةِ؟	لَسْتُ عَلَى مَا يُرَامُ فَأَنَا جَائِعٌ
هل هُنَاكَ مُشْكِلَةٌ فِي الْجَامِعَةِ؟	لَسْتُ عَلَى مَا يُرَامُ فَأَنَا عَاطِشٌ
هل لَكَ مُشْكِلَةٌ فِي السُّوقِ؟	لَسْتُ عَلَى مَا يُرَامُ فَأَنَا مَشْغُولٌ
أَلَيْكَ مُشْكِلَةٌ فِي الْمَسْتَشْفَى؟	لَسْتُ عَلَى مَا يُرَامُ فَأَنَا نَائِمٌ

لَمْ يَبْقَ عَلَى السَّفَرِ سِوَى سَاعَةٍ.	لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا فَعَلْتُ، فَقَدْ كُنْتُ نَاسِيًا
لَمْ يَبْقَ عَلَى الطَّعَامِ سِوَى سَاعَةٍ	لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا فَعَلْتُ، فَقَدْ كُنْتُ خَاطِبًا
لَمْ يَبْقَ عَلَى الشَّرْبِ سِوَى سَاعَةٍ	لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا فَعَلْتُ، فَقَدْ كُنْتُ مَرِيضًا
لَمْ يَبْقَ عَلَى الْإِنْتِظَارِ سِوَى سَاعَةٍ	لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا فَعَلْتُ، فَقَدْ كُنْتُ مَتَعِبًا
لَمْ يَبْقَ عَلَى الْإِمْتِحَانِ سِوَى سَاعَةٍ	لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا فَعَلْتُ، فَقَدْ كُنْتُ مَشْغُولًا

هل أَنْتَ جَادٌّ فِي قَوْلِكَ؟	لَيْسَ هُنَاكَ مُتَّسِعٌ مِنَ الْوَقْتِ لِتَنَاوُلِ الطَّعَامِ الْيَوْمَ
هل أَنْتَ جَادٌّ فِي عَمَلِكَ؟	لَيْسَ لِي مُتَّسِعٌ مِنَ الْوَقْتِ لِشُرْبِ الْمَاءِ الْيَوْمَ
هل أَنْتَ جَادٌّ فِي شُغْلِكَ؟	لَيْسَ لَدَائِي مُتَّسِعٌ مِنَ الْوَقْتِ لِإِنْتِظَارِ الْمَعْلَمِ الْيَوْمَ
هل أَنْتَ جَادٌّ فِي سُؤَالِكَ؟	لَيْسَ لَدَائِي مُتَّسِعٌ مِنَ الْوَقْتِ لِنَظَرِ السَّاعَةِ الْيَوْمَ
هل أَنْتَ جَادٌّ فِي جَوَابِكَ؟	لَيْسَ لَدَائِي مُتَّسِعٌ مِنَ الْوَقْتِ لِإِجَابِ السُّؤَالِ الْيَوْمَ

التدريب الخامس (پانچویں مشق)

ترجمہ من الأردنية إلى العربية

(اردو سے عربی ترجمہ کیجئے)

(۱) میں ہمیشہ گھر کے بچے ہوئے کھانوں کو ترجیح دیتا ہوں، کیونکہ مجھے اپنی والدہ کے ہاتھوں کے تیار کیے گئے کھانے بہت زیادہ پسند ہیں، میں نے متعدد بار کوشش کی کہ والدہ کی طرح کھانا بناؤں مگر وہ ذائقہ نہیں آیا جو والدہ کے ہاتھ میں ہے۔

جواب: أَفْضِلُ الطَّعَامَ الْمَنْزِلِيَّ دَائِمًا لِأَنَّ أَفْضَلَ الطَّعَامِ الَّذِي اسْتَعَدَّ وَالِدِي اجْتِهَادًا عَدِيدَةً كَثِيرَةً أَنْ اجْعَلَ الطَّعَامَ كَطَعَامِ أُمِّي لَكِنْ لَا احْسُ ذَائِقَةَ الَّتِي وَجَدْتُ عَلَى أَيْدِي وَالِدِي.

(۲) اکثر اوقات والدین اور اساتذہ یہ شکوہ کرتے ہیں کہ ان کے بچوں کو جھوٹ کی عادت لگ چکی ہے، مگر وہ کبھی اس عادت کی وجہ جاننے کی کوشش نہیں کرتے کہ بچوں پر بے جا سختی اور پابندی ان کو جھوٹ بولنے پر مجبور کرتی ہے، اس کے نتیجے میں بچے اپنے والدین اور اساتذہ کے رعب اور غصے کی وجہ سے نہ صرف جھوٹ بولتے ہیں بلکہ بہت سی برائیوں اور ذہنی امراض کا بھی شکار ہو جاتے ہیں۔

جواب: اشتكى والدين والا ساتذہ اكثر ان تكذب اطفاله و تلاميذه عادة لكن لا يستطيعون علم سبب هذه العادة ان الصرامة والقيور غير الضرورية على الاطفال تجبرهم على الكذب نتيجة لذلك لا يكذب الاطفال فقط على رعب آباءهم و معلميهم بل يصحون ضحايا الكثير من انشور و الامراض العقلية.

(۳) جو بچوں کو جھوٹ بولنے کی ترغیب دیتا ہے وہ اپنا وقار خراب کرتا ہے اسے کوئی بھی شخص نفیس اور شریف آدمی نہیں سمجھتا ہے۔

جواب: من يُرَغِبُ كَذِبَ الْاَطْفَالِ وَهُوَ يَفْسِدُ وَقَارَهُ لَا يَفْهَمُهُ اَحَدٌ لَطِيفًا وَ سَرِيفَ النَّفْسِ.

التدريب السادس (چھٹی مشق)

گوونُ أربع جمل تستعمل فيها الأسماء الموصولة مثل هذه:

خرج الذي جاء متأخراً / قابلت الرجل الذي سافر معنا:

چار جملے ایسے بنائیں جن میں اسم موصول استعمال ہوا ہے۔

1- يذهب زيد الذي مرض الامس.

2- جاءت عائشة التي هي ربة المنزل.

3- دخل احمد في المسجد الذي وقع في طرف المدينة.

4- ركب زيد الذي مشى يوم الاحد.

استخدم في أربع جمل كلمة بينما مثل هذه: سقط الولد بينما كنت خارج الغرفة / أحمد يرتب كتبه على المكتب بينما سلمى تنفض الغبار عن الأثاث.

چار جملے بنائیں جن میں لفظ ”بينما“ استعمال ہوا ہے۔

ذهب زيد بينما كنت نائماً.

جاء حامد بينما كنت مريضاً.

أتى حسان بالخبر بينما كنت شبعاً.

دخل عدن في المسجد بينما اذن المؤذن.

گوونُ أربع جمل تستعمل فيها الاسلام الموصول: ما مثل هذه: أفعل ما أريده:

چار جملے بنائیں جس میں لفظ ”ما“ استعمال ہوا ہے۔

1- سَلَوْنِي مَا شِئْتُمْ

2- امح ما تكتب

3- ليقيم ما لم يحضر الامس

4- ليجلس ما يحفظ الدرس

التدريب السابع (ساتوين مشق)

(١) هل أعجبتك هذه القصة، اذكر لهاذا؟ وإن لم تعجبك فلماذا؟
 کیا آپ کو یہ قصہ اچھا لگا؟ ذکر کریں کیوں لگا؟ اور اگر اچھا نہیں لگا تو کیوں؟

جواب: نعم! اعجبتني هذه القصة.

لان فيها بين الصدق اولى من الكذب.

ليصدق رجل دائما في الحياة.

ولا يكذب رجل ان كان يفهم الصدق ينجي.

والكذب يهلك.

(٢) ماذا أعجبتك في هذه القصة والباذا؟

اس قصه میں آپ کو کیا اور کیوں پسند آیا؟

جواب: اعجبتني في هذه القصة حب الام للولد.

وصدق الولد لامه وصراح البعاملة لامه ما كذب لامه.

(٣) لخص فكرة القصة بالفاظك الخاصة بأمانة دون التقييد بفقرات

النص الأصلي.

جواب: في هذه القصة بُيّن أن الولد يحب الحلوى التي تضعها أمه بيدها.

ذات مرّة طلبت أمه منه الذهاب للمتجر بشراء بعض البيض لتعدّله

بعض الحلوى و في الطريق كانت الحفرة الصغيرة تعبّر الولد و سقط على

الارض وتكسّر البيض كله يبكي الولد بشدّة لانه ماذا سيقول لامه فقال

جأرة سعيدله ان يخبر امه ان النقود سقطت منه بل لم يتقبل الولد قوله

وقال هل اكذب؟ لانجو من عقاب أمي وماذا عن عقاب الله ولهذا اذا كان

يذهب الى البيت فصدق لامه سائر الحادثة امه حمدت الله انه لم يكذب

وتقول له: سأعطيك نقودا اخرى لتذهب لشراء البيض.

نتعلم من اقصه:

أن الكذب كذب وليس للكذب الوان والصدق طريق النجاة.

الدرس الثانی: قصة ریان فی المدرسة

دوسرا سبق: قصة ریان مدرسه میں / سکول میں

فی الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ كَانَتْ أُمُّ رَيَّانَ تُحَاوِلُ إِيقَازَهُ، لِيَسْتَعِدَّ لِأَوَّلِ
يَوْمٍ لَهُ فِي الْمَدْرَسَةِ.

ترجمہ: صبح سویرے ریان کی والدہ اُسے اٹھانے کی کوشش کرتی ہے تاکہ وہ مدرسے میں
اپنے پہلے دن کے لیے تیار ہو۔

يَا رَيَّانُ، هَيَّا، اسْتَيْقِظْ، الْيَوْمَ هُوَ أَوَّلُ يَوْمٍ لَكَ فِي الْمَدْرَسَةِ.

ترجمہ: اے ریان جلدی اٹھو! آج تمہارا مدرسے میں پہلا دن ہے۔

نَظَرَ رَيَّانُ إِلَى السَّاعَةِ وَإِذَا بِهَا السَّابِعَةَ صَبَاحاً، نَهَضَ، وَقَالَ: لَسْتُ
مُتَعَبِئاً.

ترجمہ: ریان نے گھڑی کو دیکھا ابھی صبح کے ساتھ بچے تھے۔ وہ اٹھا اور اس نے کہا میں
پر جوش نہیں۔

قَالَتِ الْأُمُّ: هَيَّا يَا صَغِيرِي، اغْسِلْ وَجْهَكَ وَأَسْنَانَكَ، وَالْبَسْ

مَلَابِسَكَ الْجَدِيدَةَ، وَتَعَالَ لِلْمَطْبَخِ لِتَتَأَوَّلَ الْفَطُورَ.

ترجمہ: (ٹھیک نہیں) والدہ نے کہا: جلدی کرو میرے ننھے بچے اپنا منہ دھولو اور دانت صاف
کر لو اور اپنا نیا لباس پہنو اور کچن میں ناشتہ کرنے آ جاؤ۔

أَصْبَحَ رَيَّانُ مُتَوَثِّراً وَخَائِفاً مِنْ أَنْ يَتْرُكَ أُمَّهُ وَمَنْزِلَهُ وَالْعَابَةَ،
وَيَذْهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ.

ترجمہ: ریان بے چین تھا اور کچھ خوف زدہ اپنی والدہ اور کھیل کود کو چھوڑنے اور مدرسے
جانے کی وجہ سے۔

قَالَتِ الْأُمُّ: هَيَّا، رَيَّانُ، تَتَاوَلِ الْفَطْوَرَ، حَتَّى لَا تَتَأَخَّرَ.

ترجمہ: والدہ نے کہا: جلدی کرو ریان ناشتہ کر لو کہیں لیٹ نہ ہو جاؤ۔

أَجَابَ رَيَّانُ: أُمِّي، رَأْسِي يُؤَلِّمُنِي.

ترجمہ: ریان نے جواب دیا: والدہ میرا سر درد کر رہا ہے۔

رَدَّتِ الْأُمُّ: مَا رَأَيْتُكَ أَنْ تُنْهِيَ طَعَامَكَ، لَكِنِّي تَتَحَسَّنُ صِحَّتَكَ.

ترجمہ: والدہ نے جواب دیا: اپنا کھانا ختم کر لو تا کہ تمہاری صحت اچھی ہو جائے۔

قَالَ رَيَّانُ: أُمِّي، رَجِلِي تُؤَلِّمُنِي، أَجَابَتِ الْأُمُّ: الْمَشَى سَوْفَ يَجْعَلُهَا

أَفْضَلَ، لَا تَقْلَقْ.

ترجمہ: ریان نے کہا: والدہ میری ٹانگ میں درد ہے۔ والدہ نے جواب دیا: چلنے سے ٹانگ

اچھی ہو جائے گی۔ پریشان نہ ہو۔

قَالَ رَيَّانُ: أُمِّي أَنْظِرْنِي إِلَى السَّمَاءِ سَوْفَ تُمَطِّرُ هَيَّا نَعُودُ لِلْمَنْزِلِ لَكِنِّي

لَا تَبْتَلُ مَلَابِسَنَا.

ترجمہ: ریان نے کہا: والدہ آسمان کی طرف دیکھیں لگتا ہے بارش آنے والی ہے ہم گھر واپس

آئیں گے کہیں ہمارے کپڑے گیلے نہ ہو جائیں۔

أَجَابَتِ الْأُمُّ: لَا تَقْلَقْ، يَا رَيَّانُ، لَقَدْ تَأَكَّدْتُ مِنْ تَطْبِيقِ الْأَحْوَالِ

الْجَوِّيَّةِ فِي الْجَوَّالِ، كُلُّ شَيْءٍ سَيَكُونُ عَلَى مَا يُرَامُ.

ترجمہ: والدہ نے کہا: تم پریشان نہ ہو اے ریان میں نے موبائل میں موسم کے حالات کے

بارے میں یقین دہانی کر لی ہے ہر شے مقاصد کے مطابق ہوگی (نارمل ہوگی)۔

قَالَ رَيَّانُ: أُمِّي، لَا أُرِيدُ الدُّخُولَ لِلْمُدْرَسَةِ، أُرِيدُ أَنْ أَبْقَى مَعَكَ.

ترجمہ: ریان نے کہا: والدہ میں مدرسے داخل نہیں ہونا چاہتا میں آپ کے ساتھ رہنا چاہتا

ہوں۔

رَدَّتِ الْأُمُّ: رَيَّانُ، يَا عَزِيزِي، سَوْفَ أَكُونُ بِأَنْتِظَارِكَ هُنَا عِنْدَمَا

تَنْتَهِي مِنَ الْمَدْرَسَةِ.

ترجمہ: والدہ نے جواب دیا: اے میرے عزیز! میں یہاں تیرا انتظار کروں گی جس وقت مدرسہ سے واپسی ہوگی۔

لَقَدْ كَبُرْتَ الْآنَ، وَحَانَ الْوَقْتُ لِيْكَ تَتَعَلَّمُ أَشْيَاءَ جَدِيْدَةً وَ تَتَعَرَّفُ عَلَى أَصْدِقَاءٍ جُدِيْدٍ، لَا تَقْلُقُ، سَوْفَ تَسْتَمْتَعُ بِحَيَاتِكَ كَوَيْرًا، أَنَا مُتَأَكِّدَةٌ مِنْ ذَلِكَ.

ترجمہ: اب تم بڑے ہو گئے ہو اور وقت ہو گیا ہے کہ تم نئی چیزیں سیکھو اور اپنے نئے دوست بناؤ پریشان نہ ہو۔ تم اپنی زندگی میں خوب انجوائے کرو گے مجھے اس کا یقین ہے۔

فِي الْمَدْرَسَةِ لِعَبِّ رِيَّانُ مَعَ أَصْحَابِهِ فِي حَدِيْقَةِ الْمَدْرَسَةِ.

ترجمہ: مدرسہ میں ریان اپنے دوستوں کے ساتھ مدرسہ کے باغچے میں کھیلا۔

وَاسْتَمْتَعَ بِالْقِصَصِ الَّتِي رَوَاهَا الْمُعَلِّمُ، وَتَعَلَّمَ الْأَدْعِيَّةَ وَالْأَذْكَارَ قَبْلَ الطَّعَامِ وَالنَّوْمِ.

ترجمہ: وہ ان کہانیوں سے لطف اندوز ہوا جو انہیں استاد صاحب نے سکھائے اور کھانے اور سونے سے پہلے کی دعائیں اور اذکار سکھائے۔

فِي نِهَآيَةِ الْيَوْمِ قَالَ رِيَّانُ لِأُمِّهِ: رَأَيْتِي لَمْ يَعْذُبْ يَوْمِي لِمَنْ، وَرَجِلِي كَذَلِكَ، سَوْفَ أُسْتَيْقِظُ كُلَّ صَبَاحٍ بِنَشَاطٍ، فَالْمَدْرَسَةُ مُبْتَعَةٌ حَقًّا.

ترجمہ: اور دن کے آخر میں ریان نے اپنی والدہ سے کہا: میرا سر دوبارہ درد نہیں کیا اور ٹانگ بھی میں ہر روز پر جوش اٹھا کروں گا تو مدرسہ واقعی مزے دار/ دلچسپ ہے۔

التدريب الأول (پہلی مشق)

اقرأ الدرس ثم ضع علامة صح أو خطأ مع تصحيح الأخطاء:
 (١) اسْتَيْقِظَ رِيَّانٌ نَشِيطاً بِنَفْسِهِ، وَجَهَّزَ نَفْسَهُ لِلْمَدْرَسَةِ بِشَكْلِ سَرِيحٍ.

جواب: لا صحيح ما استيقظ ريان نشيطاً بنفسه.
 (٢) كَانَ رِيَّانٌ مَسْرُوراً لِلْغَايَةِ عِنْدَ الذَّهَابِ الْأَوَّلِ يَوْمَ دِرَاسِهِ فِي الْمَدْرَسَةِ.

جواب: خطأ: لم يكن ريان مسروراً للغاية عند الذهاب.
 (٣) كَانَ رِيَّانٌ يَرْفُضُ الذَّهَابَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَيُمَاطِلُ عِنْدَ الْاِسْتِعْدَادِ الْأَوَّلِ يَوْمَ دِرَاسِهِ.

جواب: هذا صحيح. كان ريان يرفض الذهاب الى المدرسة ويماطل.
 (٤) كَانَتْ أُمُّ رِيَّانَ لَا تُحَاوِلُ إِيقَازَهُ.

جواب: خطأ. كانت ام ريان تحاول ايقاظه.
 (٥) لَمْ يَكُنْ رِيَّانُ مُتَوَثِّراً وَخَائِفاً عِنْدَ الذَّهَابِ لِأَوَّلِ يَوْمِ دِرَاسِهِ.

جواب: خطأ. كان ريان متواتر وخائفاً عند الذهاب.
 (٦) قَالَ رِيَّانُ: أُمِّي، أَنَا مُصَابٌ بِالْحُمَّى.

جواب: خطأ. قال ريان أمي رأسي يؤمني.
 (٧) لَا يَسْتَطِيعُ رِيَّانُ أَنْ يُفَارِقَ أُمَّهُ ظَرْفَةَ عَيْنٍ.

جواب: صحيح نعم لكن هو يماطل عند الاستعداد للمدرسة.
 (٨) قَالَتْ أُمُّ رِيَّانَ: سَوْفَ أَكُونُ بِأَنْتِظَارِكَ هُنَا.

جواب: صحيح نعم! قالت ام ريان سوف اكون بانتظارك.
 (٩) كَانَ رِيَّانٌ لَا يِنَاقِشُ وَالِدَتَهُ عِنْدَ الذَّهَابِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ.

جواب: خطأ. لا كان ريان يناقش والدته عند الذهاب.

التدريب دوسرى مشق (دوسرى مشق)

أجب عن الأسئلة الآتية في جمل كاملة

كامل جملة میں سوال کا جواب دیجئے۔

(١) هل استيقظ رِيَّانٌ نَشِيطاً بنفسه، لِيَسْتَعِدَّ لِأَوَّلِ يَوْمٍ فِي الْمَدْرَسَةِ؟

جواب: لا، ما استيقظ رِيَّانٌ نشيطاً بنفسه، لِلاستعداد.

(٢) من أَيْقَظَ رِيَّانَ مِنْ نَوْمِهِ؟

جواب: ايقظت رِيَّانَ أمُّهُ مِنْ نَوْمِهِ.

(٣) ماذا قالت والدَةُ رِيَّانَ بَعْدَ الاستيقاظ من نومه؟

جواب: قالت والدته يارِيَّانُ هيا استيقظ اليوم هو أوّل يومٍ لك في المدرسة.

(٤) ماذا أجاب رِيَّانُ عندما أَيْقَظَتْهُ والدته؟

جواب: أجاب رِيَّانُ: لست متحمّساً.

(٥) هل كان رِيَّانُ يَرْفُضُ الذَّهَابَ إِلَى المدرسة ويماطل فيه؟

جواب: نعم! كان رِيَّانُ يرفض الذهاب الى المدرسة ويماطل.

(٦) هل كان رِيَّانُ يُوَدُّ بَقِيَّ فِي البيت أو يَتَوَجَّهُ إِلَى المدرسة؟

جواب: نعم! رِيَّانُ يُوَدُّ أَنْ يَبْقَى فِي البيت.

(٧) مَنْ أَقْنَعَ رِيَّانَ بِالذَّهَابِ إِلَى المدرسة؟

جواب: أَقْنَعَتْهُ أمُّهُ بِالذَّهَابِ إِلَى المدرسة.

(٨) ماذا تَعَلَّمَ رِيَّانُ فِي أوّلِ يَوْمٍ لَهُ بِالْمَدْرَسَةِ؟

جواب: تَعَلَّمَ رِيَّانُ الادعية والاذكار قبل الطعام والنوم.

(٩) بماذا شَعَرَ رِيَّانُ بَعْدَ العُودَةِ مِنَ المدرسة، فهل تَأَثَّرَ إيجابياً أو سلبياً؟

جواب: تَأَثَّرَ رِيَّانُ إيجابياً قال سوف استيقظ كل صباح بنشاط.

التدريب الثالث (تيسري مشق)

هل توافق أم لا توافق؟ ولماذا؟

کیا آپ متفق ہیں یا نہیں اور کیوں؟

(١) يُفْضِلُ مُعْظَمُ الْآبَاءِ تَوْبِيخَ أَبْنَائِهِمْ بِقُوَّةٍ عَلَى أَصْغَرِ الْأَخْطَاءِ ظَنًّا مِنْهُمْ أَنَّ ذَلِكَ أَفْضَلُ فِي تَرْبِيَّتِهِمْ.

جواب: نَعَمْ! انا أوافق بهذا العمل إذا كان يفضل معظم الآباء توبيخ أبناءهم بقوة على اصغر الأخطاء.

(٢) لَا يَقْتَصِرُ دَوْرُ الْآبِ عَلَى الدَّعْمِ الْمَالِيِّ فَحَسْبُ بَلْ يَجِبُ عَلَيْهِ أَنْ يَاقُومَ بِنَفْسِهِ بِبَعْضِ الْمَهَامِّ فِي تَرْبِيَةِ الْوَلَدِ.

جواب: نعم! انا أوافق بهذا العمل يعني الاقتصار على الدعم المالى لا يصح بل قد يقوم الاب بنفسه ببعض المهام في تربية الطفل.

(٣) يَجِبُ عَلَى الْآبَاءِ قَبْلَ أَنْ يَقُومُوا بِتَوْجِيهِ الْوَلَدِ وَتَعْدِيلِ سُلُوكِهِ أَنْ يَكُونَ لَدَيْهِمْ السُّلُوكُ السَّلِيمُ وَالْإِيجَابِيُّ الَّذِي يَتَعَامَلُونَ بِهِ، وَكَذَلِكَ عَلَيْهِمْ أَنْ يُوقِّروا لِلْوَلَدِ الْبِيئَةَ السَّلِيمَةَ الَّتِي تُسَاعِدُهُ عَلَى تَحْسِينِ سُلُوكِهِ وَيَجِبُ مَرَاعَاةُ عَدَمِ وُجُودِ التَّرَاعَاتِ الْعَائِلِيَّةِ أَمَامَ الْوَلَدِ.

جواب: نعم! انا أوافق بهذا الفعل يعني التوجه على الطفل والتعديل في السلوك والتساعده وغيره هي التي تفيد تربية للطفل.

التدريب الرابع (چوتھی مشق)

کَوْنُ أَرْبَعٍ جَمَلٌ تَسْتَعْمَلُ فِيهَا ظَرْفَ زَمَانٍ: -عندما- مثل
هذه: عندما أعود إلى البيت أستريح قليلاً.

چار جملے بنائیں جن میں "عندما" کا استعمال ہو۔

- (۱) عندما ادخل في المسجد اصلي ظهرا.
 - (۲) عندما اخرج من البيت اتسوق كثيرا.
 - (۳) عندما اذهب الى الجامعة اقرأ بالانتقان.
 - (۴) عندما تقرأ الدرس اسمع بالتوجه.
 - (۵) عندما تراجع الدرس اذكر الدرس ايضاً.
- کَوْنُ أَرْبَعٍ جَمَلٌ تَسْتَعْمَلُ فِيهَا فِعْلاً مُضَارِعاً مَنْصُوباً: لکن مثل
هذه: أمهلني لكي أستعد / جئتُك لكي أتعلّم منك.
چار جملے بنائیں جن میں مضارع "کنی" کی وجہ سے منصوب ہو۔

- (۱) إقرأ الدرس لكي أذكر الدرس.
 - (۲) اخرج من البيت لكي التسوق قليلاً.
 - (۳) ادخل في المسجد لكي أصلي عصرًا. (۴) اذهب الى المسجد لكي أقرأ القرآن.
 - (۵) اذهب الى الجامعة لكي أعلم الصنف والنحو.
- استخدم في أربع كلمة بعد أن مثل هذه: غسلت يدي بعد أن
تناولت الطعام.

چار جملے بنائیں جن میں لفظ "بعد" استعمال ہو۔

- (۱) استرحت قليلاً بعد ان اعدت من الجامعة.
- (۲) أقرأ الدرس بعد ان تناول الطعام.
- (۳) اذهب الى السوق بعد ان أقرأ.
- (۴) ذهبت الى المسجد بعد ان استرحت قليلاً.

التدريب الخامس (باثني عشر مشق)

محاكاة التعبير الآتي بكلمات مناسبة:

تَخَصَّصَ الطَّالِبُ فِي الْحَدِيثِ	فَشِلَّ الْوَلَدُ فِي إِقْنَاعِ الْوَالِدَةِ
تَخَصَّصَ الْمَجْدُ فِي الْفِقْهِ	فَشِلَّ الطَّالِبُ فِي إِقْنَاعِ الْمَعْلَمِ
تَخَصَّصَتْ حُسَيْنُ فِي التَّفْسِيرِ	فَشِلَّتْ زَيْنَبُ فِي خَوْفِ الْفَارِّ
تَخَصَّصَ حَسَانُ فِي الْبَلَاغَةِ	فَشِلَّ زَيْدٌ فِي صَوْتِ الْإِسْدِ
تَخَصَّصَ عَمْرٌ فِي اللُّغَةِ	فَشِلَّ حَامِدٌ فِي صِهَالِ الْفَرَسِ

لَعَلَّكَ نَسِيتَ أَنْ تُذَكِّرَ الدُّرُوسَ	انْتَقَلَ الطَّالِبُ مِنَ الثَّانَوِيَّةِ إِلَى الْجَامِعَةِ
لَعَلَّكَ نَسِيتَ أَنْ تَحْفَظَ الدَّرْسَ	انْتَقَلَ زَيْدٌ مِنَ الْأُولَى إِلَى الثَّانِيَةِ
لَعَلَّكَ نَسِيتَ أَنْ تَأْكُلِينَ الطَّعَامَ	انْتَقَلَتْ أَمْنَةُ مِنَ الْبَيْتِ إِلَى الْجَامِعَةِ
لَعَلَّكَ نَسِيتَ أَنْ تَشْرَبَ اللَّبَنَ	انْتَقَلَ حَامِدٌ مِنَ الرَّابِعَةِ إِلَى الْخَامِسَةِ
لَعَلَّكَ نَسِيتَ أَنْ تَذْهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	انْتَقَلَ مَاجِدٌ مِنَ الْمَدْرَسَةِ إِلَى الْجَامِعَةِ

طَلَبَ الْأَبُ مِنْ أَبِيهِ أَنْ يُذَكِّرَ دَرْسَهُ	هَلْ تَسْمَحُ لِي أَنْ أَتَغَيَّبَ عَنِ الدَّرْسِ الْيَوْمَ
طَلَبَ الْمَعْلَمُ مِنَ التَّلْمِيزِ أَنْ يَحْفَظَ دَرْسَهُ	هَلْ تَسْمَحُ لِي أَنْ أَدْخُلَ فِي الْغُرْفَةِ
طَلَبَ زَيْدٌ مِنْ مَاجِدٍ أَنْ يَذْهَبَ إِلَى السُّوقِ	هَلْ تَسْمَحُ لِي أَنْ أَذْهَبَ إِلَى الْبَيْتِ
طَلَبَتْ عَائِشَةُ مِنْ أَمْنَةَ أَنْ تَرَأَى الدَّرْسَ	هَلْ تَسْمَحُ لِي أَنْ أَصَلِّيَ الظُّهْرَ
طَلَبَتْ خَالِدَةُ مِنْ أَمْرِئِمْ أَنْ تَدْخُلَ الْفِرْقَةَ	هَلْ تَسْمَحُ لِي أَنْ أَقْرَأَ الْعِبَارَةَ

التدريب السادس (چھٹی مشق)

محاكاة التعبير بكلمات مناسبة
مناسب کلمات سے جملے مکمل کریں۔

هل مِنْ جَدِيدٍ عِنْدَكَ الْيَوْمَ فِي الدَّرَاسَةِ؟	كيف تَسِيرُ أُمُورُكَ فِي الْجَامِعَةِ؟
هل مِنْ جَدِيدٍ عِنْدَكَ الْيَوْمَ فِي الدَّرَاسِ	كيف تَسِيرُ أُمُورُكَ فِي الْبَيْتِ؟
هل مِنْ جَدِيدٍ عِنْدَكَ الْيَوْمَ فِي الْقَوْلِ	كيف تَسِيرُ أُمُورُكَ فِي الْمَدْرَسَةِ؟
هل مِنْ جَدِيدٍ عِنْدَكَ الْيَوْمَ فِي الْحَالَةِ؟	كيف تَسِيرُ أُمُورُكَ فِي بَلَدِكَ؟
هل مِنْ جَدِيدٍ عِنْدَكَ الْيَوْمَ فِي الْمَطَالَعَةِ؟	كيف تَسِيرُ أُمُورُكَ فِي السُّوقِ؟
كان خالد حزيناً ورغم ذلك ذهب إلى المدرسة	خالد صغير ولكنّه مع ذلك نشيط
كان احمد مريضاً ورغم ذلك ذهب إلى الفندق	انا جميل ولكني مع ذلك فطير
كان ناصر منزجاً ورغم ذلك ذهب إلى السوق	أنا ذكي ولكني مع ذلك ذهين
كان ياسر متعباً ورغم ذلك سفر إلى لاهور	راشد قارئ ولكنّه مع ذلك عالم
كان ماجد جزيماً ورغم ذلك دخل إلى التسوق	رضوان قانع ولكنّه مع ذلك كريم
قَرَرْتُ أَنْ أَلْتَحِقَ بِالْجَامِعَةِ	حَاوَلْتُ أَنْ تَتَعَلَّمَ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ

حَاوِلْ أَنْ تَقْرَأَ الدَّرْسَ	قَرَّرْتُ أَنْ أَفُوزَ فِي الْإِمْتِحَانِ
حَاوِلْ أَنْ تَسْمَعَ الْقُرْآنَ	قَرَّرْتُ أَنْ أَجْتَهِدَ فِي الدِّرَاسَةِ
حَاوِلْ أَنْ تَدْخَلَ فِي الْجَامِعَةِ	قَرَّرْتُ أَنْ أَصْعَدَ عَلَى الْجَبَلِ
حَاوِلْ أَنْ تَحْفَظَ دَرْسَكَ	قَرَّرْتُ أَنْ أَسْفَرَ إِلَى الْكِرَاتَشِيِّ

التدريب السابع (ساتویں مشق)

ترجمہ من الأردية إلى العربية:

اسکول کے پہلے دن میں پرجوش ہو کر نیند سے اٹھا اور پہلی بار میں نے اسکول کی وردی پہنی میرے والدین دونوں مجھے اسکول چھوڑنے گئے تھے جب میں اسکول میں داخل ہوا تو وہاں میری طرح کچھ نئے بچے تھے جن میں سے چند رو رہے تھے اور کچھ کھیل کر رہے تھے میرے استاد صاحب بھی کافی اچھے تھے انہوں نے مجھے میری سیٹ پر بٹھایا اور مجھے تسلی دی اور سلپس میں سے کچھ باتیں سکھائی۔

کچھ دیر گزرنے کے بعد میں نے دوسرے بچوں سے بات کی اور ان کے ساتھ کھیلنا شروع کر دیا اور کینٹین سے کچھ کھایا ایک بچے ہمیں اسکول سے چھٹی ہو گئی اور میرے والد مجھے اسکول سے گھر لے گئے میری امی گھر کے دروازے پر میرا انتظار کر رہی تھیں جب انہوں نے مجھے دیکھا تو وہ کافی خوش ہوئیں میں نے اپنے والدین کو اسکول میں ہونے والی تمام باتیں بتائیں وہ اسکول میں میرے پہلے دن کا سن کر بہت خوش ہوئے۔

جواب: استيقطت من النوم نشاطاً في أول يوم المدرسة والبست لباس المدرسة أول مرة ذهب احيى وابي الى المدرسة لتركيني في المدرسة لئلا ادخل في المدرسة هنا كان الطلاب الجديدة مثل الذين كانوا يكون بعض منهم والبعض كانوا يلعبون. كان الاستاذي طيباً جداً اجلسني على مجلسي وارتحت وعلّم شيئاً من النصاب. بعد فترة من الزمن كلمت الاطفال الاخرى وأبدا اللعب معهم واكلت شيئاً من المقصف.

وتعطلنا من المدرسة في الساعة الواحدة واذهبنى والدى من المدرسة الى البيت كانت أُمى تنتظرني على باب البيت. فرحت جدًا عندما كان رأيتنى اطلعتُ للوالدين سائر الاقوال التي احدثت في المدرسة فرح والدى من سماع يوم الاوّل لى في المدرسة.

التدريب الثامن (آهويين مشق)

(١) هل أعجبتك هذه القصة، اذ كر لهاذا؟ وإن لم تعجبك فلماذا؟

كيا يه قصه آپ كو پند آيا؟ كيون ذكر كرين؟ اورا كرنهين تو كيون؟

نعم! اعبتني هذه القصة. فيها حب الولدين لولدهما.

وانتظار الوالدة للولد. وتربيّة المعلم للوالد.

وإتيان الوالدا لذهاب الولد من المدرسة.

(٢) ماذا أعجبك في هذه القصة، ولماذا؟

اس قصه ميں آپ كو كيا اور كيون پند آيا؟

جواب: افضل هذه القصة اول يوم للولد في المدرسة، و مشاهدته للطلاب الاخرى و اكرام الاستاد للطلاب و تعلم الاستاد للطلاب والمنهج الاحسن من الوالدين لولدهما.

(٣) لخص فكرة القصة بالفاظك الخاصة بأمانة دون التقييد بفقرات

النص الأصلي.

جواب: في هذه القصة ذكر فيها قصة الولد الذي له يوم الاوّل في

المدرسة. بل اسقيظت امه ليستعد للمدرسة بل قال اولاً لست متحمساً

ثم بعدة قالت امه يارتيان تناول الفطور حتى لا تتأخر. قال الولد: رأسي

يؤليني ثم قال رجلي يؤليني ثم قال أُمى لا اريد الدخول للمدرسة اريد ان

ابقي معك وفهيات امه بعد الكبر يتعلم اشياء جديدة وغيرها.

في المدرسة لعب رتيان و تعلم الادعية والاذكار قبل الطعام

والنوم وكان فرح رتيان في وقت التعود من المدرسة.

الوحدة الرابعة عشرة

چودھواں یونٹ:

الدرس الأول: قصة ساهج وأخته سارة

پہلا سبق: قصہ: سامی اور اُس کی بہن سارہ کا قصہ

الدرس الثاني: قصة مستكشف

دوسرا سبق: قصہ: (مخبر جاسوس) اسکاؤٹ کا قصہ

الدرس الأول: قصة سامي وأخته سارة

پہلا سبق: قصہ: سامی اور اُس کی بہن سارہ کا قصہ

مَرْحَباً! أَنَا سَامِي وَأَنَا أَحِبُّ السَّلَاحِفَ جِدًّا.

ترجمہ: مرحبا (Welcome) میں سامی ہوں اور مجھے کچھوا بہت پسند ہے۔

وَأَنَا سَارَةُ وَأَحِبُّ الْأَسْمَاكَ جِدًّا.

ترجمہ: اور میں سارا ہوں اور مجھے مچھلیاں بہت پسند ہیں۔

فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ قَالَ سَامِي لِأُمِّهِ: أُمِّي! أُرِيدُ أَنْ أَذْهَبَ لِلسُّوقِ
لَأَشْتَرِيَ طَعَامًا لِلسَّلَاحِفِ.

ترجمہ: اور صبح سویرے سامی نے اپنی والدہ کو کہا: والدہ! میں بازار جانا چاہتا ہوں تاکہ میں
کچھوے کے لیے کھانا خریدوں۔

أَجَابَتْ أُمُّهُ: حَسَنًا، خُذْ سَارَةَ مَعَكَ، وَهَذِهِ النُّقُودُ لَكَ وَلِأُخْتِكَ، وَلَا
تَتَأَخَّرْ، لَدَيْكَ نِصْفُ سَاعَةٍ فَقَطْ، لِتَعُودَ لِلْمَنْزِلِ.

ترجمہ: اُس کی والدہ نے جواب دیا: اچھا، سارا کو اپنے ساتھ لے لو اور یہ پیسے تمہارے اور
تمہاری بہن کے لیے ہیں اور دیر نہ کرنا تمہارے پاس آدھا گھنٹہ ہے صرف گھر واپس
آنے کے لیے۔

فَرِحَ سَامِي وَخَرَجَ مُسْرِعًا مَعَ سَارَةَ دُونَ أَنْ يَنْظُرَ لِلسَّاعَةِ خَلْفَهُ.

ترجمہ: سامی خوش ہوا اور جلدی سے سارا کے ساتھ نکلا اپنے پیچھے وقت دیکھے بغیر۔

فِي السُّوقِ اشْتَرَى سَامِي طَعَامًا لِسَّلَاحِفِهِ، ثُمَّ قَالَتْ لَهْ سَارَةُ: أُرِيدُ
أَيْضًا طَعَامًا لِأَسْمَاكِ أَجَابَ سَامِي: لَيْسَ لَدَيْنَا وَقْتُ، هَيَّا نُسْرِعْ

يَجِبُ أَنْ نَعُودَ لِلْمَنْزِلِ خِلَالَ نِصْفِ سَاعَةٍ.

ترجمہ: بازار میں سامی نے کچھ کے لیے کھانا خریدنا پھر سارہ نے اُس سے کہا: میں بھی اپنی مچھلیوں کے لیے کھانا (لینا) چاہتی ہوں۔ سامی نے جواب دیا: ہمارے پاس وقت نہیں ہمیں جلدی کرنا چاہیے ضروری ہے کہ ہم آدھے گھنٹے میں گھر واپس چلے جائیں۔

قَالَتْ سَارَةُ: لَا يَزَالُ لَدَيْنَا وَقْتُ، أَرْجُوكِ، وَلَكِنَّ سَامِيَّ لَمْ يَسْتَمِعْ لَهَا.

ترجمہ: سارہ نے کہا: ہمارے پاس وقت نہیں ہوگا، پلیز لیکن سامی نے اس کی بات غور سے نہ سنی۔

فِي الطَّرِيقِ مَرَّ سَامِيٌّ وَأُخْتُهُ سَارَةُ بِجَانِبِ خَيْمَةٍ كَبِيرَةٍ، فَأُظْلَمَ
بِرَأْسَيْهِمَا لِلدَّاخِلِ، وَشَاهَدَا حَيَوَانَاتٍ تَتَمَرَّنُ.

ترجمہ: راستے میں سامی اور اُس کی بہن سارا بہت بڑے خیمے کی جانب سے گزرے تو انہوں نے اندر سے جھانک کر دیکھا اور انہوں نے جانوروں کو پریکٹس کرتے دیکھا۔
قَالَتْ سَارَةُ مَرَّةً أُخْرَى: سَامِيٌّ! أَرْجُوكِ، أُرِيدُ طَعَاماً لِأَسْمَاكِ
وَلَكِنَّ سَامِيَّ كَانَ مُسْتَمْتِعاً بِمَنْظَرِ الْحَيَوَانَاتِ، فَلَمْ يَنْتَبِهْ لَهَا.

ترجمہ: سارہ نے دوسری بار کہا: سامی پلیز میں اپنی مچھلیوں کے لیے کھانا لینا چاہتی ہوں لیکن سامی جانوروں کے منظر کو بغور سن رہا تھا وہ اُس کی آواز پر خبردار نہ ہوسکا۔

تَذَكَّرَ سَامِيٌّ أَنَّهُ يَجِبُ أَنْ يَعُودَ لِلْمَنْزِلِ خِلَالَ نِصْفِ سَاعَةٍ
فَالْتَفَتَ لِسَارَةَ وَلَكِنَّهُ لَمْ يَجِدْهَا بِجَانِبِهِ.

ترجمہ: سامی کو یاد آیا کہ آدھے گھنٹے میں واپس گھر پہنچنا ضروری ہے اُس نے سارہ کو دیکھا لیکن اُسے اُس طرف نہ پایا۔

خَافَ سَامِيٌّ كَثِيراً، لِأَنَّهُ أَضَاعَ أُخْتَهُ سَارَةَ فِي الزَّحَامِ، فَفَكَّرَ أَنْ
يَذْهَبَ لِلْبَيْتِ لِيُخْبِرَ أُمَّهُ عَنِ مَا حَدَثَ.

ترجمہ: سالی بہت خوف زدہ ہوا کیونکہ اُس نے اپنی بہن سارا کو رش میں کھو دیا تھا تو اُس نے سوچا کہ وہ گھر چلا جائے تاکہ والدہ کو جوہوا اُس کے بارے میں بتادے۔

وَصَلَ سَامِي إِلَى الْمَنْزِلِ وَكَهَشَ، لِأَنَّهُ وَجَدَ سَارَةَ تَرْتَسِمُ وَتُلَوِّنُ وَهِيَ
مَسْرُورَةٌ.

ترجمہ: سالی گھر پہنچا دہشت کی حالت میں کیونکہ اُس نے سارہ کو گھر پایا جو تصویر بنا رہی تھی اور کلر کر رہی تھی اور وہ خوش تھی۔

سَأَلَتْهُ أُمُّهُ: لِمَاذَا تَأَخَّرْتَ يَا سَامِي! يَا عَزِيزِي! لَقَدْ مَطَعَى أَكْثَرُ مِنْ
بُضْفِ سَاعَةٍ وَأَنْتَ فِي السُّوقِ.

ترجمہ: اُس کی والدہ نے اُس سے پوچھا: اے سالی! اے میرے عزیز! تم لیٹ کیوں ہو گئے؟ تحقیق آدھے گھنٹے سے زیادہ وقت گزر گیا۔ اور تم بازار میں تھے۔

قَالَ سَامِي: لَكِنْ... سَارَةُ كَيْفَ وَصَلَتْ؟! أُجِبْنِي! لَقَدْ ضَاعَتْ مِثْنِي
سَارَةُ فِي الزَّحَامِ، وَكُنْتُ أُنَبِّحُ عَنْهَا.

ترجمہ: سالی نے کہا: لیکن... سارہ کیسے پہنچی؟ والدہ مجھ سے سارہ رش میں کھو گئی اور میں اُسے تلاش کر رہا تھا۔

قَالَتْ سَارَةُ: أَنَا أَعْتَدْتُ، لِأَنِّي أَخَفْتُكَ، أَنْظُرْ، لَقَدْ اشْتَرَيْتُ لَكَ هَدِيَّةً
مِنْ نِقُودٍ حَصَّالَتِي.

ترجمہ: سارہ نے کہا: مجھے معاف کر دو کہ مجھے تمہارے بارے میں خوف ہے دیکھو! میں نے تمہارے لیے اپنے سیونگ بکس کی رقم سے ایک تحفہ خریدا ہے۔

إِنَّهَا سَاعَةٌ يَدِي، لَكِنِّي لَا نَتَأَخَّرُ عِنْدَمَا نَخْرُجُ سَوِيًّا مَرَّةً أُخْرَى.

ترجمہ: یہ ہاتھ کی گھڑی ہے تاکہ ہم جب دوسری بار باہر جائیں گے تو لیٹ نہ ہو جائیں۔

التدريب الأول (پہلی مشق)

أجب عن الأسئلة الآتية في جمل كاملة.

سوالات کے مکمل جواب دیں۔

(۱) ماذا يُحِبُّ ساهي؟

جواب: يحبُّ ساهي السلاحفَ جداً.

(۲) ماذا تودُّ سارة؟

جواب: تودُّ سارة الاسماكَ جداً.

(۳) لماذا خاف ساهي كثيراً؟

جواب: خاف ساهي كثيراً لأنه اضاع اخته في الزحام.

(۴) ماذا فقد ساهي في الزحام؟

جواب: كان ساهي مستمتعاً بمنظر الحيوانات ولهذا فقد ساهي في الزحام.

(۵) ماذا اشترت سارة لأخيها؟

جواب: اشترت سارة لأخيها ساعة يد.

(۶) لماذا وصل ساهي إلى المنزل متأخراً؟

جواب: اضاع ساهي اخته في الزحام ولهذا وصل متأخراً.

(۷) ماذا تذكر ساهي؟

جواب: تذكر ساهي الوقت اهم من غيره.

(۸) لماذا اعتذرت سارة؟

جواب: لأنها اخلقت لأخيها.

(۹) ممن طلبت سارة نقوداً من أجل شراء الساعة اليدوية؟

جواب: طلبت الساعة اليدوية لكي لا تتأخر مرة اخرى.

التدريب الثاني (دوسری مشق)

ہاتِ أسئلة للجمل الآتية.

درج ذیل جملوں کے سوال بنائیں۔

- (۱) مَاذَا تُحِبُّ؟
- أَحِبُّ أَمَا كِنَ التَّنْزَهُ جِدًّا.
- (۲) مَاذَا تُرِيدِينَ؟
- أُرِيدُ أَنْ أَكُونَ مُتَخَصِّصَةً فِي الْعِلْمِ الشَّرْعِيِّ.
- (۳) مَاذَا تَبْحَثُ هُنَا؟
- لَقَدْ فَقَدْتُ جَوَّالِي فِي الزَّحَامِ، وَكُنْتُ أُبْحَثُ عَنْهُ.
- (۴) هَلْ لَدَيْكَ الْوَقْتُ الْمَتَّسِعُ؟
- لَا يَزَالُ لَدَيْنَا مُتَّسِعٌ مِنَ الْوَقْتِ.
- (۵) مَتَى تَرْجِعُ إِلَى الْمَنْزِلِ؟
- أَرْجِعُ إِلَى الْمَنْزِلِ خِلَالَ سَاعَةٍ.
- (۶) لِمَاذَا تَتَّجِهُ إِلَى الْمَتَّجِرِ؟
- أُرِيدُ أَنْ أَتَّجِهَ إِلَى الْمَتَّجِرِ، لِأَشْتَرِيَ الْجَوَّالَ.
- (۷) مَاذَا وَجَدْتَ عِنْدَمَا ذَهَبْتَ إِلَى الْبَيْتِ؟
- عِنْدَمَا ذَهَبْتُ إِلَى الْبَيْتِ وَجَدْتُ أُخِي مَرِيضًا رَاقِدًا فِي فِرَاشِهِ.
- (۸) لِمَاذَا أَنْتِ مَتَّعِبَةٌ؟
- عِنْدَمَا رَجَعْتُ مِنْ حَفْلِ الزَّوْاجِ أَصْبَحْتُ مُتَّعِبَةً وَأَصَابَنِي أَلَمٌ فِي رَأْسِي.
- (۹) مَاذَا رَأَيْتَ عِنْدَمَا وَصَلْتَ إِلَى الْجَامِعَةِ؟
- عِنْدَمَا وَصَلْتُ إِلَى الْجَامِعَةِ رَأَيْتُ الْأُسْتَاذَ يُعَلِّمُ الطَّلَابَ
اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ.

التدريب الثالث (تيسري مشق)

فكر في الإجابة عن الأسئلة التالية

سوالات کے جواب دیں۔

(۱) ماذا تَوَدُّ أَنْ تَكُونَ فِي الْمُسْتَقْبَلِ، ولماذا؟

جواب: اريد ان اكون متخصصاً لانشر العلم الشرعي في الناس.

(۲) كيف تتعامل مع الطفل كثير الإحمال والطلبات؟

جواب: أفهمهم الطفل بالرفق وابتين الطفل مضرات الاحماج والطلبات.

(۳) كيف تجعل ابنك يسمع كلامك ولا يرفض لك طلباً؟

جواب: أوضّح ابني مضرّات عقوق الوالدين بالقرآن والسنة النبوية

وابين فضائل من ادب الوالدين.

(۴) كيف تجعل بيئة دينية لمنزلك؟

جواب: اقول لاهلي مشاهدة القناة المدني و اقام الصلوة وتلاوة

القرآن.

(۵) كيف تجعل أولادك يؤدون الصلاة؟

جواب: أضع أولادي فضائل اداء الصلاة ومضرّات ترك الصلوة.

(۶) كيف تشجع ابنك على استغلال الوقت؟

جواب: أسمع ابني الاحداث التي فيها ترغيب لاستعمال الوقت وفوائد.

ومضرّات ضياع الوقت.

التدريب الرابع (چوتھی مشق)

گوں اربع جمل يكون الحال فيها جملة اسمية مثل هذه: وجد سارة
وهي مسرورة.

چار جملے بنائیں جن میں حال جملہ اسمیہ ہو۔

- (۱) دخل حامد وهو حزين.
 - (۲) جاءت عائشه وهي راكبة.
 - (۳) خرج زيد وهي متعب.
 - (۴) ذهب ماجد وهو راكب على الدراجة النارية.
- استخدم في اربع جمل كلمة دُونَ مثل هذه: ذهب خالد دون أن يتناول الفطور.

چار جملے بنائیں جن میں لفظ "دون" استعمال ہو۔

- (۱) جاء خالد دون ان يتسوق في السوق.
- (۲) دخل احمد دون ان يجلب.
- (۳) خرج ناصر دون ان يلبس قلنسوة.
- (۴) خرجت آمنه دون ان تأكل الطعام.

گوں اربع جمل تستعمل فيها كلمة: ولكن، مثل هذه:

أختلف معك في الرأي ولكني أجبك.
چار جملے بنائیں جن میں "ولكن" لفظ استعمال ہو۔

- (۱) ذهب زيد ولكنه لا يعلم المعاملة.
- (۲) خرج زيد ولكنه لا يأكل الطعام.
- (۳) جاء احمد ولكنه نشيط في العمل.
- (۴) دخلت عائشة في الغرفة ولكنها لا تشرب العصير.

التدريب الخامس (پانچویں مشق)

محاكاة التعبير الآتي بكلمات مناسبة

مناسب کلمات سے درج ذیل جملے مکمل کریں۔

بَحَثَ رَيَّانٌ عَنْ أُخْتِهِ	مِنْ فَضْلِكَ لَوْ سَمَّحْتَ خُذْنِي مَعَكَ إِلَى السُّوقِ
بَحَثَ أَحْمَدُ عَنْ خَالِدٍ	مِنْ فَضْلِكَ لَوْ سَمَّحْتَ إِذْهَبْنِي مَعَكَ إِلَى الْمَسْجِدِ
بَحَثَ نَاصِرٌ عَنْ أَخِيهِ	مِنْ فَضْلِكَ لَوْ سَمَّحْتَ أَجْلِسْنِي مَعَكَ فِي الْفَصْلِ
لَيْسَ مِنْ عَادَتِي أَنْ أَتَسَوَّقَ عَبْرَ الْإِنْتَرْنِتِ	لَيْسَ مِنْ عَادَتِي أَنْ لَا يَرْفُضَ لِأُخْتِهِ طَلَباً عِنْدَ التَّسَوُّقِ
لَيْسَ مِنْ عَادَتِي أَنْ أَنَامَ كَثِيرًا	قَرَّرَ أَنْ لَا يَبْحَثَ لِأَبِيهِ لِلتَّعَلُّمِ
لَيْسَ مِنْ عَادَتِي أَنْ أَكَلَّ كَثِيرَ مَرَّاتٍ	قَرَّرَ أَنْ لَا يَتَكَاسَلَ فِي دُرُوسِهِ
بَقِيْتُ فِي السُّوقِ خَوْفًا عَلَى أُخْتِي	بَحَثَ سَامِيٌّ عَنْ أُخْتِهِ حِرْصًا عَلَى حَيَاتِهِ
يَقْبْتُ فِي الْبَيْتِ خَوْفًا عَلَى إِخِي	بَحَثَ أَحْمَدُ عَنْ خَالِدٍ حِرْصًا عَلَى مَرَاةِ الدَّرْسِ
أَدْخَلْتُ فِي الْبَيْتِ خَوْفًا عَلَى الْمَاءِ	بَحَثَ نَاصِرٌ عَنْ أَخِيهِ حِرْصًا عَلَى مَذَاكِرَةِ الْعِبَارَةِ
كُنْتُ مَشْغُولًا بِتَنْظِيفِ عُرْفَتِي	اسْتَيْقَظْتُ مُبَكِّرًا رَغْبَةً فِي الذَّهَابِ إِلَى السُّوقِ

كُنْتُ مَشْغُولًا بِأَدَاءِ الصَّلَاةِ	أَذْهَيْتُ مَكْبِرًا رَغْبَةً فِي قِرَاءَةِ الدَّرْسِ
كُنْتُ مَشْغُولًا بِكِتَابَةِ الْوَاجِبَةِ	أَدْخَلْتُ الْمَسْجِدَ مَكْبِرًا رَغْبَةً فِي إِدَاءِ الصَّلَاةِ
أَنَا شَغُوفٌ بِمَبَارَسَةِ الرِّيَاضَةِ	لَمَّا أُخْرِجَ الْيَوْمَ مِنَ الْبَيْتِ بِنَاءً عَلَيَّ كَلَّبَ أَبِي
هُوَ شَغُوفٌ بِالْكِتَابَةِ	لَمَّا أَذْهَبَ الْيَوْمَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ بِنَاءً عَلَيَّ مَصَابَةَ الْحَمِي
أَنْتَ شَغُوفٌ بِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ	لَمَّا أَقَمْتُ الْيَوْمَ بِنَاءً عَلَيَّ الْمَتْعَبِ
لَمَّا يَخْطُرُ بِنَالِي أَنْ أَلْقَاكَ	لَوْ كَانَ الْأَمْرُ بِيَدِي لَسَاعَدْتُ كُلَّ الْفُقَرَاءِ
لَمَّا يَخْطُرُ بِنَالِي أَنْ أَزُورَكَ	لَوْ كَانَ الْأَمْرُ بِيَدِي لَنَصَرْتُكَ
لَمَّا يَخْطُرُ بِنَالِي أَنْ أَحْبَبَكَ	لَوْ كَانَ الْأَمْرُ بِيَدِي لَخَرَجْتُ مِنَ الْغُرْفَةِ

التدرب السادس (چھٹی مشق)

ترجم من الأردية إلى العربية

(۱) جو لوگ وقت پر کام کرتے ہیں وہ ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں لہذا زندگی میں ترقی کے لیے وقت کی پابندی بہت ضروری ہے کیونکہ جس نے وقت کی قدر نہ کی وقت نے اسے برباد کر دیا خدا کے قائم کردہ نظام سے وقت کی پابندی کا سبق ملتا ہے جیسے موسم اپنے مقررہ وقت پر بدلتے ہیں سورج اپنے مقررہ وقت پر لگتا اور غروب ہوتا ہے اسی طرح نماز اور روزہ وقت کی پابندی کا درس دیتے ہیں اسی طرح جو طالب علم وقت پر سکول جاتا ہے اور وقت پر ہوم ورک کرتا ہے وہ امتحان میں پہلی پوزیشن حاصل کرتا ہے اور جو لوگ وقت کی قدر نہیں کرتے وہ صرف اپنا وقت نہیں بلکہ اپنی زندگی ضائع کرتے ہیں وہ ہمیشہ ناکام رہتے ہیں اور کبھی ترقی نہیں کر سکتے۔

جواب: من كانوا يعملون على الوقت فهم المفلحون دائماً ولهذا لا بد التزام الوقت لتترقية في الحياة لان من كان لم يقدر الوقت أفسده الوقت يُعَلَّمُ درس الالتزام بالمواعيد من النظام الذي نصب الله تعالى نحو يبذل الفصول على وقته المحدد تخرج الشمس على وقته المحدد و ايضاً تغرب و كذلك تعلم الصلوة والصوم الالتزام بالمواعيد و كذلك يذهب الطالب الى المدرسة على الوقت و يكتب الواجبة على الوقت و يحصل على المركز الاوّل (الوضع الاوّل) في الامتحان ومن لم يقدر الناس الوقت فهم يضيعون وقتهم فقط لا بل يضيعون حياتهم وهم لا يفوزون ولا يرقون.

(۲) بیگ بہن بھلائی مشقت اور محبت کی حقدار ہوتی ہے اور عجیب بات ہے کہ آج کل ہم

بھائی کو بہن کے ساتھ اور بہن کو بھائی کے ساتھ چھوٹے، معمولی معاملات پر عرصہ دراز تک لڑتے ہوئے پاتے ہیں اور شیطان یہی چاہتا ہے کہ اس تعلق کو توڑ دے لہذا بھائی پر بہن سے متعلق یہ ذمہ داری لازم ہے کہ اپنی بہن کو محبت اور شفقت دے اس کی دیکھ بھال کرے اس کی حفاظت کرے اس کا خیال رکھے اس سے رابطہ کرتا رہے اگر خدا نخواستہ بہن اور بھائی کے درمیان کوئی لڑائی، جھگڑا ہو جائے یا کوئی اختلاف پیدا ہو جائے تو بھائی اس سے معذرت کرے اور اس سے معافی مانگے کیونکہ آخر کار یہ آپ کی بہن ہے جس پر ہر حال میں بھروسہ کیا جاتا ہے۔

جواب: إِنَّ الْاِخْتَ تَسْحَقُ الْبُرَّو الشَّفَقَةَ وَالْمَحَبَّةَ وَهَذَا عَجِيبٌ وَجَدْنَا انْ
يَتَنَارَعُ الْاِخْ مَعَ الْاِخْتَ وَالْاِخْتَ تَتَنَارَعُ مَعَ الْاِخْ فِي الْاُمُورِ
الْقَصِيْرَةِ وَالْاُمُورِ الْعَامِيَةِ اِلَى الْوَقْتِ الطَّوِيْلِ وَ الشَّيْطَانُ يَرِيْدُ
هَذَا اَيْضًا. اِنْ يَقْطَعُ هَذَا التَّعْلُقَ (الرَّابِطَةَ) وَلِهَذَا يَلْزَمُ هَذَا الْاَمْرُ
عَلَى الْاِخْ فِي الْاِخْتَ اِنْ يَعْطَى الْاِخْ اِحْتَهُ الْمَحَبَّةَ وَالشَّفَقَةَ. اِنْ
يَحْفَظُهَا (يَعَاهِدُهَا) اِنْ يَتَحَفَظُهَا وَ اِنْ يَرِبْطُهَا دَائِمًا اِنْ كَانَ
التَّنَازَعُ بَيْنَ الْاِخْ وَالْاِخْتَ اَوْ الْاِخْتِلَافُ يَحْدُثُ بَيْنَهُمَا وَاعْتَدَ
الْاِخْ اَيًّا وَاسْتَغْفَرَ اَيًّا هَا لَانْهَا اِخْتِكَ اَيَّاكَ الَّتِي يَتَوَكَّلُ عَلَيْهَا فِي كُلِّ
حَالٍ.

التدريب السابع (ساتویں مشق)

(۱) هل أعجبتك هذه القصة، اذ كر لهاذا؟ وإن لم تعجبك فلماذا؟
کیا یہ قصہ آپ کو پسند آیا اور کیوں ذکر کریں؟ اور اگر آپ کو پسند نہیں آیا تو کیوں؟

جواب: نعم اعجبتني هذه القصة لان.

فيها بيان محبة الاخ لاخ.

ومحبة الاخ لاخت.

واشترى الساعة لاخ هذا العمل مملوء من الرفقة والمحبة.

(۲) ماذا أعجبك في هذه القصة، والهاذا؟

اس قصے میں آپ کو کیا پسند آیا اور کیوں؟

جواب: هذه قصة حسنى جدًا.

ذهاب الاخ والاخت في السوق و

محبة من الحيوانات و

اشترى الغذاء للحيوانات و

فقد الولد في السوق والمحبة بين الاخ والاخت كله معجبنى.

(۳) لخص فكرة القصة بالفاظك الخاصة بأمانة دون التقييد بفقرات

النص الأصلي.

جواب: في هذه القصة بيّن فيها.

محبة الاخ مع الاخ و محبة الاخ مع الاخ.

و ذكرت فيها محبة الحيوانات و اشترى طعام للحيوان بهذه

الافعال حسنة وجميلة.

ذات مرّة ذهب الولد مع اخته في السوق و شغل في الامر الآخر و

فقد في السوق خاف الولد كثيرا لانه اضاع اخته في الزحام ففكر ان

يذهب للبيت ليخبر أمه عن ما حدث اذا وصل الولد الى المنزل تكون

اخته موجودة في المنزل قالت اخته: انا اعتد لكن اشتريت للاخ من

نقود حصلتها الساعة اليدوية كان فرح الولد.

الدرس الثانی: قصة مستكشف

دوسرا سبق: قصہ: (مخبر جاسوس) اسکاؤٹ کا قصہ

مُنْذِرٌ طِفْلٌ ذَكَى يُحِبُّ تَفْكِيكَ الْأَشْيَاءِ وَإِعَادَةَ تَرَكِيْبِهَا مَرَّةً أُخْرَى
فَمَرَّةً فَكَّ سَيَّارَةَ أَخِيهِ الْكَهْرَبَائِيَّةَ لِيَكْتَشِفَ كَيْفَ تَعْمَلُ مِنَ
الْدَّاخِلِ؛ ثُمَّ أَعَادَ تَرَكِيْبَهَا مَرَّةً أُخْرَى.

ترجمہ: مندر ذہین بچہ ہے وہ اشیاء کو کھولنا اور دوسری بار انہیں جوڑنا پسند ہے ایک بار اُس نے اپنے بھائی کی الیکٹرانک کار کو کھولا تاکہ وہ تحقیق کرے کہ وہ اندر سے کیسے کام کرتی ہے؟ پھر اُس اُسے دوبارہ جوڑ دیا۔

وَمَرَّةً أُخْرَى فَكَّ الْمِيْزَانَ الَّذِي يَسْتَخْدِمُهُ وَالِدُهُ. وَذَلِكَ لِيُشَاهِدَ
كَيْفَ تَعْمَلُ دَائِرَةُ الْأَرْقَامِ؛ عِنْدَ الْوُقُوفِ عَلَى الْمِيْزَانِ أَعَادَ
تَرَكِيْبَهُ مَرَّةً أُخْرَى.

ترجمہ: اور دوسری بار اُس نے ترازو کھولا جس کو اُس کے والد استعمال کرتے تھے اور وہ اس لیے کہ وہ دیکھ سکے کہ ہندسوں کا ڈائل (سوئی) کیسے کام کرتی ہے ترازو کو سمجھنے کے بعد اُسے دوبارہ جوڑ دیا۔

وَفَكَ كَذَلِكَ جِهَازَهُ اللَّوْحِيَّ، لِيَكْتَشِفَ كَيْفَ يَعْمَلُ بَدْوِيَّ الزُّجَاجَةِ
الْأَمَامِيَّةِ، ثُمَّ أَعَادَ تَرَكِيْبَهُ مَرَّةً أُخْرَى.

ترجمہ: اسی طرح اُس نے ایک بار Tablet الگ الگ کیا (کھولا) کہ وہ تحقیق کرے کہ وہ سامنے والے شیشے کے بغیر کیسے کام کرتا ہے پھر اُس نے دوبارہ جوڑ دیا۔

ذَاتَ يَوْمٍ نَزَلَ مُنْذِرٌ تَحْتَ الْمَغْسَلَةِ، لِيَكْتَشِفَ مِنْ أَيْنَ يَتَدَقَّقُ
الْبَاءُ؟

ترجمہ: ایک دفعہ منذر بیسن کے نیچے آیا تاکہ وہ تحقیق کرے کہ پانی کہاں سے جوش سے آتا ہے؟

وَصَلَ إِلَى الصُّنْبُورِ وَمَا إِنْ فَكَ مَحْبَسَ الْمَاءِ حَتَّى انْدَفَعَتِ الْمِيَاهُ
بِقُوَّةٍ وَلَمْ يَسْتَطِعْ إِيقَافَهَا.

ترجمہ: وہ ٹوٹی تک پہنچا اور ہینڈل وال کو کھولا یہاں تک کہ پانی زور سے آنے لگا اور وہ اسے روک نہ سکا۔

وهو ما زال مُسْتَعْرِقاً فِي تَفْكِيرِ عَمِيقٍ. وَلَكِنَّهُ أَفَاقَ مِنْ أَفْكَارِهِ.
وَاتَّصَلَ بِالسَّبَّابِكِ وَطَلَبَ مِنْهُ أَنْ يُحْضِرَ لِإِصْلَاحِ الْمَغْسَلَةِ.
وَأَخَذَ يَنْتَظِرُهَا وَإِذَا بَجَرَ بِسِ الْبَابِ يَرِنُ، فَأَتَجَّهُ، مُسْرِعاً نَحْوَ الْبَابِ.
فَفَتَحَهُ. وَإِذَا بِالسَّبَّابِكِ أَمَامَهُ يَقُولُ: قَدْ حَضَرْتُ لِإِصْلَاحِ الْعُظْلِ
الَّذِي أُخْبِرْتُ بِهِ.

ترجمہ: وہ گہری سوچ میں پڑ گیا لیکن اسے اپنی سوچ سے کچھ افاتہ ہوا اور اس نے پلمبر سے رابطہ کیا اور اسے بیسن ٹھیک کرنے کے لیے آنے کا کہا۔ اور اس کا انتظار کرنے لگا اور جب دروازے کی Bell بجی تو وہ جلدی سے متوجہ ہوا دروازے کی طرف تو اس نے دروازہ کھولا اور جیسی اس کے سامنے پلمبر تھا۔ وہ کہنے لگا میں اس خراب چیز کو ٹھیک کرنے آیا ہوں جس کی مجھے خبر ملی تھی۔

قال له: تَفَضَّلْ أَدْخُلْ فَدَخَلَ ثُمَّ سَأَلَ: أَيْنَ اتِّجَاهُ الْمَغْسَلَةِ؟

ترجمہ: اس نے اس سے کہا: مہربانی اندر آجائیے، تو وہ اندر داخل ہوا پھر پوچھا کہ بیسن کہاں ہے؟

فَأَشَارَ لَهُ بِأَنْ يَتَّجِعَ إِلَى يَمِينِ الصَّلَاةِ سَيَجِدُ الْمَطْبِيعَ أَمَامَهُ. اتَّجِعَ إِلَى
الْمَطْبِيعِ، فَوَجَدَ هُنَاكَ الْمَغْسَلَةَ. وَأَصْلَحَهَا.

ترجمہ: تو اس نے اشارہ کیا کہ وہ ہال کے دائیں جانب جائے تو وہ اسے سامنے کچن پائے گا

وہ کچن کی طرف گیا تو اُس نے وہاں بسن (سبک) پایا اور اسے ٹھیک کر دیا۔

بَعْدَ أَنْ أَصْلَحَ السَّبَّكَ الْمَغْسَلَةَ مَا زَالَ مُنْتَدِ تَادِمًا عَلَى تَصْرِفِهِ

وقال: أَنَا أَسِيفُ يَا أَبِي كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ أَعْرِفَ مِنْ أَيْنَ يَأْتِي الْمَاءُ؟

ترجمہ: پلیمبر کے بسن ٹھیک کرنے کے بعد مندر اپنے کیے پر شرمندہ ہونے لگا اور کہا مجھے

افسوس ہے میرے والد! میں جانتا چاہتا تھا کہ پانی کہاں سے آتا ہے؟

أَجَابَ وَالِدُهُ: حَسَنًا يَا مُنْتَدِ، أَنَا أَعْرِفُ أَنَّكَ وَلَدٌ ذَكِيٌّ جِدًّا، وَلَكِنْ لَا

يَصِحُّ أَنْ تَعْبَثَ بِأَشْيَاءِ قَدْ تُسَبِّبُ الضَّرَرَ لَكَ أَوْ لِآخَرِينَ.

ترجمہ: اُس کے والد نے جواب دیا: اچھا اے مندر مجھے معلوم ہے کہ تم ایک بہت ذہین

لڑکے ہو لیکن اشیاء کو بے کار کرنا ٹھیک نہیں یہ تو تمہیں یا دوسروں کے لیے نقصان کا

سبب ہے۔

وَتَابِعَ مُبْتَسِمًا: أَنَا لَا أَكْتَرُ لِلْمِيزَانِ الَّذِي جَعَلَ وَزْنِي مِمَّتَيْنِ بَدَلِ

سَبْعِينَ، وَلَا لِسَيَّارَةِ أَخِيكَ الَّتِي أَصْبَحْتَ تَسِيرُ لِلْخَلْفِ بَدَلِ الْأَمَامِ.

وَلَا لِجَهَّازِكَ اللَّوْحِيِّ الَّذِي كُسِرَتْ شَاشَتُهُ، وَلَكِنْ يَا صَغِيرُ! هَذِهِ

الْأَشْيَاءُ كَانَتْ صَالِحَةً فِي السَّابِقِ قَبْلَ فَيْكِكَ لَهَا تَمَّ تَعَطَّلَتْ.

ترجمہ: اور مسکراتے ہوئے بات جاری رکھی: مجھے پرواہ نہیں میزان کے لیے کہ اُس نے ستر

کے بدلے دو سو میرا وزن بتا دیا اور نہ ہی تیرے بھائی کی گاڑی کی فکر کہ جو آگے کی

بجائے پیچھے چلنے لگی اور نہ ہی Tablet کی فکر جس کا گلاس (شیشہ) ٹوٹ گیا اور لیکن

میرے ننھے بچے یہ اشیاء تیرے کھولنے سے پہلے ہی درست تھیں پھر خراب ہوئیں۔

مَا رَأَيْكَ إِذْنًا أَنْ تُنْحِرَ لَكَ أَشْيَاءَ مُتَعَطِّلَةً، لِتُحَاوَلَ أَنْتَ إِصْلَاحَهَا؟

فَرِحَ مُنْتَدِ وَقَالَ: إِنَّمَا فِكْرُهُ رَائِعَةٌ يَا أَبِي!

ترجمہ: تمہارا کیا خیال ہے اگر میں تمہارے لیے خراب چیزیں لائیں تاکہ تم انہیں ٹھیک کرنے

کی کوشش کرو؟ مندر خوش ہو گیا اور کہا: یہ اچھا آئیڈیا ہے والد محترم!

وَتَوَجَّهُوا مُبَاشَرَةً لِمَحَلِّ بَيْعِ الْأَشْيَاءِ الْمُسْتَخْدَمَةِ، وَاشْتَرَى مُنْذِرٌ
عَدِيداً مِنَ الْأَكْوَابِ الْمُتَعَطِّلَةِ وَالتَّالِفَةِ، لِيَجْرِبَ عَلَيْهَا وَ
يَسْتَكْشِفَهَا.

ترجمہ: اورہ براہ راست استعمال شدہ اشیاء کو بیچنے والی دوکان کی طرف گئے اور منذر نے کافی
بے کار اور ضائع چیزیں خریدیں تاکہ وہ ان پر تجربہ کر سکے اور ان پر تحقیق کر سکے۔

شَكَرَ مُنْذِرٌ وَالِدَهُ وَقَالَ: أَعِدْكَ يَا أَبِي أَنْ لَا أُعْبِتَ بِالْأَشْيَاءِ الْجَيِّدَةِ
بَعْدَ الْآنِ.

ترجمہ: منذر نے اپنے والد کا شکریہ ادا کیا اور کہا: میں اب کے بعد دوبارہ عمدہ چیزوں کو خراب
نہیں کروں گا۔

وَكَلَّمَا أَرَدْتُ الْاِسْتِكْشَافَ سَوْفَ الْجَائِزَاتِ الْمُعَطَّلَةِ.

ترجمہ: اور جب کبھی میں تحقیق کا ارادہ کروں گا میں اپنی بے کار چیزوں کا سہارا لوں گا۔

أَجَابَهُ وَالِدُهُ: وَأَنَا أَعِدْكَ يَا صَغِيرُ أَنْ لَا أُرْمِي أُمَّيْ شَيْئاً يَتَلَفُ فِي
الْمَنْزِلِ، بَلْ سَأُعْطِيهِ لَكَ، لِتُحَاوَلَ إِصْلَاحَهُ لَنَا.

ترجمہ: والد نے اُسے جواب دیا: میں تم نے وعدہ کرتا ہوں کہ گھر میں کوئی چیز خراب ہو تو میں
پھینکوں گا نہیں بلکہ میں تمہیں دوں گا کہ تم ہمارے لیے اُسے صحیح کر دو۔



التدريب الأول (پہلی مشق)

- (۱) اقرأ الدرس ثم ضع علامة صح أو خطأ مع تصحيح الأخطاء:
- (۱) مُنْذِرٌ وَلَدٌ مُشَاغِبٌ يُحْطَمُ كُلُّ شَيْءٍ الْبَيْتِ وَلَا يُجَاوِلُ إِصْلَاحَ الْأَشْيَاءِ الْمَكْسُورَةِ.
- جواب: خطأ: منذرٌ ولدٌ ذكٌ يجب تفكيك الأشياء و إعادة تركيبها مرة أخرى.
- (۲) كَانَ مُنْذِرٌ يُجَرِّبُ أَشْيَاءَ جَدِيدَةً تَشْعُدُ مَهَارَاتِ التَّفْكِيرِ وَالْقُدْرَاتِ الْمَعْرِفِيَّةَ لَدَيْهِ.
- جواب: صحيح: كان منذرٌ يجربُ أشياءً جديدةً تشعُدُ مهاراتِ التفكيرِ والقدراتِ المعرفيةَ لديه.
- (۳) قَالَ وَالِدُ مُنْذِرٍ: مَا رَأَيْتُكَ فِي أَنْ أُحْضِرَ لَكَ أَشْيَاءَ جَدِيدَةً لِتُجَاوِلَ إِصْلَاحَهَا؟
- جواب: صحيح قال والدُ منذرٍ ما رايتك في ان احضرك اشياءً جديدةً لتحاول اصلاحها.
- (۴) لَمْ يُوَافِقْ مُنْذِرٌ عَلَى طَلْبِ أَبِيهِ، إِنَّمَا رَفَضَ أَفْكَارَهُ.
- جواب: خطأ بل يوافق منذر على طلبِ ابيه وقال انها فكرة رائعة.
- (۵) طَلَبَ وَالِدُ مُنْذِرٍ مِنْهُ تَحْقِيقَ مَا حَقَّقَهُ هُوَ مِنْ نَجَاحَاتٍ.
- جواب: خطأ: ما طلب والد منذر منه تحقيق ما حققه هو من نجاحاتٍ فهِمَهُ بِالرَّفَقِ.
- (۶) لَمْ يُقْنِعْ وَالِدُ مُنْذِرٍ ابْنَهُ بِأَشْيَاءٍ مُتَعَطِّلَةٍ.
- جواب: خطأ: اقنع والد منذر ابنه بأشياء متعطلة.
- (۷) لَمْ يُتَّخَذْ وَالِدُ مُنْذِرٍ لَابْنِهِ فُرْصَةً لِتَطْوِيرِ مَهَارَاتِهِ.
- جواب: خطأ: يتيح والد منذر لابنه.
- (۸) أَصْلَحَ مُنْذِرٌ بِنَفْسِهِ الْمَغْسَلَةَ.
- جواب: خطأ: لم يصلح منذر بنفسه المغسلة.

(٩) اتَّصَلَ وَالِدُ مُنْذِرٍ بِالسَّبَّكَ.

جواب: خطأ: اتصل منذر بالسباك.



التدريب الثاني (دوسری مشق)

(١) هات أسئلة للجمل الآتية:

درج ذیل جملوں کے سوالات بنائیں۔

(١) ماذا يرغب منذر ولماذا.

يَرْغَبُ مُنْذِرٌ فِي أَنْ يَعْتَنِمَ فُرْصًا جَدِيدَةً كَيْ يُضَيِّفَ إِلَى قُدْرَاتِهِ مَهَارَةَ التَّفَكِيرِ.

(٢) ماذا يؤد منذر؟

يُؤَدُّ مُنْذِرٌ أَنْ يُصْبِحَ مُفَكِّرًا بَارِعًا.

(٣) متى يشجع والِدُ مُنْذِرٍ؟

يُشَجِّعُ وَالِدُ مُنْذِرٍ عِنْدَمَا يَفْعَلُ ابْنُهُ شَيْئًا أَوْ يَكْتَسِبُ مَهَارَةً أَوْ يُمَارِسُ سُلُوكًا طَيِّبًا.

(٤) ماذا احضر والِدُ مُنْذِرٍ؟

أَحْضَرَ وَالِدُ مُنْذِرٍ لَهُ أَشْيَاءَ مُتَعَطِّلَةً.

(٥) ماذا اشترى منذر ولماذا؟

اشْتَرَى مُنْذِرٌ عَدِيدًا مِنَ الْأَكْوَابِ الْمُتَعَطِّلَةِ وَالتَّالِفَةِ لِيَجَرِّبَ عَلَيْهَا وَيَسْتَكْشِفَهَا.

(٦) ماذا يهيم منذر؟

مُنْذِرٌ يَهِيْمُ أَنْ يَكُونَ مُمَيِّزًا لَدَى النَّاسِ.

(٧) هل ينقل والِدُ مُنْذِرٍ طُمُوحَاتِهِ إِلَى طِفْلِهِ؟

لَا يَنْقُلُ وَالِدُ مُنْذِرٍ طُمُوحَاتِهِ إِلَى طِفْلِهِ وَلَا يُجْبِرُهُ عَلَى فِعْلٍ مَا يَحِبُّهُ.

(٨) ماذا يؤدُّ منذر؟
يؤدُّ مُنذِرٌ أن يتعلَّم شيئاً جديداً يُعزِّزُ إبداعه ويزيدُ من الشِّقَّة
والفَعَالِيَّة الذاتية.

(٩) ماذا جعل منذر والدته؟
لقد جعل مُنذِرٌ والدته يُوافقُ على أيِّ شَيْءٍ يُريدُه.



التدريب الثالث (تيسري مشق)

(١) هل توافق أم لا توافق؟ ولماذا؟
کیا آپ ان باتوں سے موافق ہیں یا نہیں اور کیوں؟

(١) يجب أن يمتنع الوالدُ طِفْلَه مساحه من الحُرِّيَّة حتى يعبر عن
مشاعره و يختار ما يحبُّه ويرغبُ به بنفسه بدون أي ضغوطات.
والاستزداد مشاغبتة أضعافاً مضاعفةً، ولكن هذا لا يعنى رخي
الحبل بشكل كامل، فلا بد من الحزم في بعض الأمور.

جواب: نَعَمْ أنا اوافق بهذا العمل لان فيه للطفل التعلّم و يبدأ في
الطفل ملكة الاختيار.

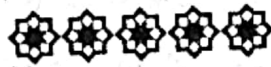
(٢) من الأفضل الابتعاد عن الصراخ والعصبية والصوت العالى عند
التعامل مع الطفل المشاغب والتعامل معه بكل هدوء وحكمة
بدون ضربه أو تعنيفه على أن يكون الأسلوب حازماً، وإلا
سيصبح الأمر صعباً للغاية.

جواب: نَعَمْ أنا اوافق بهذه الاعمال لان فيها احسن واجيد للطفل.
(٢) ال ا همال سي شعر الطفل بالحزن والبؤس اللذان سينعكسان
على تصرفاته ليصبح مشاغباً جداً، أما الاهتمام سي جعله يشعر
أنه شخص مهم ذو قيمة في المنزل، سيؤثر على سلوكه كثيراً
بشكل إيجابي.

جواب: نعم انا اوافق بهذا العمل لان فيه يحدث في الطفل افهام
المعاملات من المجموعة.

(٣) عندما يقوم الطفل المشاغب بتصرف خاطئ غير مقبول
يتوجب على الوالدين القيام بالشرح له على أن ما قام به هو
خطأ وغير صحيح، وأن له عواقب غير جيّدة، ويجب الاستماع له
جيّداً لمعرفة الأسباب الحقيقية وراء تصرفاته.

جواب: نعم هذا العمل للطفل ينشأ افهام الصحة والفساد.



التدريب الرابع (چوتھی مشق)

ہات جملاً کہا فی المثال۔ (درج ذیل جملے بنائیں مثال کے مطابق۔)

(۱) فَكْ مُنْذِرٌ فَحَبَسَ الْمَاءِ۔

مُنْذِرٌ هُوَ الَّذِي فَكَّ فَحَبَسَ الْمَاءِ = مَا فَكَّ فَحَبَسَ الْمَاءِ إِلَّا مُنْذِرٌ

(۲) أَصْلَحَ السَّبَّكَ الْمَغْسَلَةَ

السَّبَّكَ هُوَ الَّذِي أَصْلَحَ الْمَغْسَلَةَ = مَا أَصْلَحَ الْمَغْسَلَةَ إِلَّا السَّبَّكَ

(۳) مُنْذِرٌ يُجَرِّبُ أَشْيَاءَ مُتَعَطِّلَةً

منذر هو الذي يجرب اشياء متعطلة = لا يجرب اشياء متعطلة الا منذر

(۴) يَمْنَحُ الْوَالِدُ طِفْلَهُ مَسَاحَةً مِنَ الْحُرِّيَّةِ

الوالدي هو الذي يمنح طفله = لا يمنح طفله مساحة من الحرية

مساحة من الحرية
الا الوالد

(۵) شَكَرَ مُنْذِرٌ وَالِدَهُ

منذر هو الذي شكر والده
ما شكر والده الا منذر

(۶) يُحِبُّ مُنْذِرٌ تَفْكِيكَ الْأَشْيَاءِ

منذر هو الذي يحب تفكيك الاشياء
لا يحب تفكيك الاشياء الا منذر

التدریب الخامس (پانچویں مشق)

(۱) اکتب ستّ جمل عن نشاطاتك:

اپنی سرگرمیوں کے بارے میں چھ جملے لکھیں۔

انا طالب في الجامعة = انا اقرء الصرّف والنحو

انا طالب قديم = انا لعب في وقت اللعب

انا اقرء في الصف السادس = انا شاهد القناة المديني يومياً

(۲) اکتب ستّ جمل عنابنك ونشاطاتك:

اپنے بیٹے اور اس کی سرگرمیوں کے بارے میں چھ جملے لکھیں۔

ابني صغير هو ذكي = يلعب في وقت اللعب

اسمه عدن = يحب البيض المقلی في الفطور

يقرء في الصف الاول = وهو يتكلم في الاردية

(۳) اکتب ستّ جمل عن صديقك ونشاطاتك:

اپنے دوست اور اس کی سرگرمیوں کے بارے میں چھ جملے لکھیں۔

صديقي فطير = وهو يعمل في التسوق

اسمه عرفان = وهو يعمل عمله بالاتقان

هو يسكن في حانبور = وهو يحب الارز بالدجاجة في الطعام

(۴) اکتب ستّ جمل عن أخيك ونشاطاتك:

اپنے بھائی اور اس کی سرگرمیوں کے بارے میں چھ جملے لکھیں۔

اخي طالب الجامعة = وهو يصلي كل يوم

اسمه طيب = وهو يلعب كرة قدم

وهو يقرء في الصف الخامس = وهو يحب السمك في الطعام

التدريب السادس (چھٹی مشق)

(۱) اکتب ستّ جمل تکوّن الصفة فيها جملة فعلية كما في المثال:

مُنْذِرٌ طِفْلٌ يَرِغَبُ فِي أَنْ يَكْتَسِبَ مَهَارَةً جَدِيدَةً.

چھ جملے لکھیں جن میں مفت جملہ فعلیہ ہو۔

احمد رَجُلٌ يَعْلَمُ عِلْمَ الْقُرْآنِ = البیان علمٌ یبحث فیہ عن التشبیه

ناصرٌ طِفْلٌ یقرءُ العبارةَ = امجد رَجُلٌ یر کب علی الفرس

أمنة طفلةٌ تدرّسُ الدرسَ کلَّ یومٍ = عائشة بنت تعمل فی البیت

(۲) کون ستّ جمل یکون النعت فيها جملة اسمية، كما في المثال:

هذا یومٌ حرٌّ شدید.

چھ جملے بنائیں جن میں مفت جملہ اسمیہ ہو۔

احمد رَجُلٌ علمه جیدٌ = البیان علمٌ مبحثہ تشبیه

ناصرٌ طفلاً قرأته طيبةً = امجد رَجُلٌ رکوبہ فرس

أمنة طفلةٌ تدرّسها نافعٌ = عائشة بنت عملها حسنٌ

(۳) کون ستّ جمل یکون النعت فيها ظرفاً، كما في المثال:

وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ / شَاهَدْتُ كِتَابًا فَوْقَ الطَّائِلَةِ

چھ جملے بنائیں جن میں مفت ظرف ہو۔

جلسْتُ كرسيًا فوق السقف = حامدٌ ینصب مکتباً خلف الصفي

الأرض بسیطة تحت اقدامنا = الامام ینصر رجلاً امام المسجد

احمدٌ وراء ناصرٍ یزی منظرًا = حسان یرسبع اذا ناقبل الذهاب



التدريب السابع (ساتون مشق)

(1) استعمل الكلمات الآتية في جمل مفيدة من عندك:
جمله بنائين -

يَسْتَكْشِفُ	يَسْتَكْشِفُ منذر اشياء جديدة
ولد مشاغب	ناصر ولد مشاغب
تطوير	التطوير في الدراسة احسن للطلاب
يتيح	يتيح الوالد ابنة
أخذ يشور على	أخذ يشور على الجبل شمساً
إبان	إبان المطالعة مفيد للطالبة
تنمية	احمد يحب التنمية
ولد هادي	احمد ولد هادي للطلاب
مهارات	كان منذر يحرب اشياء جديدة تشخذه مهارات التفكير



التدريب التاسع (نویں مشق)

- (1) هل أعجبتك هذه القصة، اذ كر لهاذا؟ وإن لم تعجبك فلماذا؟
کیا آپ کو یہ قصہ پسند آیا کیوں؟ ذکر کیجئے اور اگر پسند نہیں آیا تو کیوں؟
- (1) نعم اعجبتني هذه القصة لأن فيها.
تعلیم تربیة الاولاد. (2) وتفہیم الاولاد.
- (2) ما اذا أعجبتك في هذه القصة، ولماذا؟
آپ کو کیا پسند آیا اس قصے میں اور کیوں؟
- (1) اعجب تنشيط الولد.
وتربیة الوالد الرفق. (2)
- (3) وتفہیم الوالد.
وافہام الولد اباه (3)
- (3) لخص فكرة القصة بالفاظك الخاصة بأمانة دون التقييد بغقرات
النص الأصلي.

هذه القصة قصة الولد المتكشف اسمه منذر كان هوذا كتابت
تفكيك الاشياء واعادة تركيبها مرة اخرى نحو السيارة، الميزان، الجهاز
اللوحي.

ذات مرة نزل منذر تحت المغسلة ليكشف من ابن يتدفق الماء
بل اذا فكها ثم بعدة لم يستطع ايقافها حتى جاء والده اذ ارآ هذه الحارثة
دعا السبائك. اصلحها ثم بعدة افهم الوالد لولده بالرفق والشفقة.

شكر منذر والده وقال أعيدك يا ابي ان لا اعيبك بالاشياء الجيدة

بعد الآن



الوحدة الخامسة عشرة

پندرہواں یونٹ:

الدرس الأول: قصة طارق الذي يحب القوارب

پہلا سبق: طارق کا قصہ کوشستیوں کو پسند کرتا ہے

الدرس الثاني: آداب الطعام في الإسلام

دوسرا سبق: اسلام میں کھانے کے آداب

الدرس الأول: قصة طارق الذي يحب القوارب پہلا سبق: طارق کا قصہ کو کشتیوں کو پسند کرتا ہے

يحبُّ طارقُ البحرَ والقواربَ جداً، فهو دائماً يسرَّحُ بِخَيَالِهِ وَيَتَخَيَّلُ
أَنَّهُ يَذْهَبُ إِلَى الْبَحْرِ مَعَ قَارِبِهِ وَيَرْسُمُ دائماً قَوَارِبَ مُخْتَلِفَةَ الْأَلْوَانِ
وَالأَشْكَالِ، وَيُعَلِّقُهَا عَلَى جُدَانِ غُرْفَتِهِ، أحياناً يَذْهَبُ مَعَ
صَدِيقِهِ إِلَى الْبَحْرِ، وَيَسْتَمْتِعَانِ بِاللَّعِبِ وَ مُشَاهَدَةِ الْقَوَارِبِ عَلَى
شَاطِئِ الْبَحْرِ.

ترجمہ: طارق کو سمندر اور کشتیاں بہت پسند ہیں وہ ہمیشہ اُن کے خواب و خیال دیکھتا رہتا ہے
اور سوچتا ہے کہ وہ کشتی میں سمندر کی طرف جائے گا وہ ہمیشہ مختلف رنگ اور مختلف
شکلوں کی کشتیوں کی تصاویر بناتا ہے وہ انہیں اپنے کمرے کی دیواروں پر لگاتا
ہے۔ کبھی کبھار وہ اپنے دوست کے ساتھ سمندر کی طرف جاتا ہے اور وہ دونوں سمندر
کنارے کھیل کر اور کشتیوں کو دیکھ کر لطف اندوز ہوتے ہیں۔

وَيَحْلُمُ عِنْدَمَا يَكْبُرُ أَنْ يُصْبِحَ قُبْطَانًا لِسَفِينَةٍ كَبِيرَةٍ.

ترجمہ: اور وہ خواب دیکھتا ہے کہ جب وہ بڑھا ہوگا تو بڑی کشتی کا کپتان ہوگا۔

وَلَكِنَّ وَالِدَ طَارِقٍ وَوَالِدَتَهُ يَكُونَانِ سَعِيدَيْنِ بِذَلِكَ وَ يَعْتَقِدَانِ
أَنَّ هُنَاكَ أَشْيَاءَ مُهِمَّةً أَكْثَرَ مِنَ الْقَوَارِبِ وَيُرِيدَانِ مِنْ طَارِقٍ أَنْ
يُجْتَهِدَ أَكْثَرَ فِي الْمَدْرَسَةِ وَيُوَدِّيَ وَاجِبَاتِهِ أَوَّلًا بِأَوَّلٍ وَ يُشَارِكَ
أَصْدِقَاءَهُ اللَّعِبَ فِي الْحَدِيثِ بَدَلًا أَنْ يَجْلِسَ وَحِيدًا وَيَسْرَحَ وَيَتَخَيَّلُ.

ترجمہ: لیکن طارق کا والد اور اس کی والدہ اسے اچھا نہیں سمجھتے اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہاں
کشتیوں سے زیادہ اہم چیزیں ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ طارق سکول میں زیادہ محنت
کرے اور پہلے اپنا ہوم ورک مکمل کرے اور پارک میں اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلے

بجائے یہ اکیلا بیٹھے اور خواب و خیال دیکھے۔

لَمْ يَتَمَكَّنْ وَالِدُ طَارِقٍ مِنْ حَلِّ الْمَشْكِلَةِ، فَذَهَبَ إِلَى مُعَلِّمِ طَارِقٍ لِيُقَدِّمَ لَهُ النَّصِيحَةَ شَرَحَ وَالِدُ طَارِقِ الْمَشْكِلَةَ لِلْمُعَلِّمِ، وَلَكِنَّ الْمُعَلِّمَ لَمْ يَسْتَعْرَبْ، بَلْ ابْتَسَمَ.

ترجمہ: طارق کے والد اس مشکل کے حل پر قادر نہیں وہ طارق کے استاد صاحب کے پاس گئے تاکہ وہ طارق کو نصیحت کریں۔ طارق کے والد نے استاد صاحب کو مشکل کی وضاحت کی۔ لیکن استاد صاحب حیران نہیں ہوئے بلکہ مسکرائے۔

وَقَالَ: لَا تَقْلُقْ عَلَيَّ طَارِقُ، فَهُوَ وَلَدٌ ذَكِيٌّ وَأَكْمَلٌ: لَا تَجْعَلْ مِنَ الْأَمْرِ مُشْكِلَةً كَبِيرَةً بَلْ حَاوِلْ أَنْ تَسْتَفِيدَ مِنْ حُبِّهِ لِلْقَوَارِبِ بِطَرِيقَةٍ صَوِيحَةٍ.

ترجمہ: اور کہا: آپ طارق کے حوالے سے پریشان نہ ہوں۔ وہ ذہین اور مکمل ترین لڑکا ہے آپ اس کو بڑی مشکل نہ بنائیں بلکہ کوشش کریں کہ آپ طارق کشتیوں سے محبت کو اچھے انداز سے فائدہ دیں۔

اِقْتَرَحَ الْمُعَلِّمُ عَلَيْهِ أَنْ يَذْهَبَ لِلْأُسْتَاذِ قَاسِمِ الَّذِي يُعْطِي نَشَاطَاتٍ يَدْوِيَّةً لِلطُّلَّابِ بَعْدَ انْتِهَاءِ وَقْتِ الْمَدْرَسَةِ.

ترجمہ: معلم (استاد صاحب) نے اس پر کہ وہ استاد قاسم صاحب کے پاس چلا جائے جو دستی ہنرمندی طلباء کے لیے ٹریننگ دیتے اسکول کے وقت کے ختم ہونے کے بعد۔

صَارَ طَارِقُ يَقْضِي مُعْظَمَ وَقْتِهِ بَعْدَ الْمَدْرَسَةِ فِي الْعَمَلِ مَعَ الْأُسْتَاذِ قَاسِمِ، وَيَتَعَلَّمُ طِلَاءَ الْجُدَانِ وَتَصْلِيحَ الْأَشْيَاءِ الْمَكْسُورَةِ.

ترجمہ: طارق نے استاد قاسم کے ساتھ کام میں اسکول کے وقت کے بعد وقت کا ایک بڑا حصہ گزارنے کا فیصلہ کیا۔ اور وہ دیواروں کو پالش کرنا اور ٹوٹی ہوئی اشیاء کو صحیح کرنا سکھاتے۔

اِقْتَرَحَ طَارِقٌ عَلَى اُسْتَاذِهِ قَاسِمٍ اَنْ يَصْنَعَ قَارِبًا مِنْ اَلْخَشَبِ فَوَافَقَ
اَلْاُسْتَاذُ وَبَدَأَ بِتَقْطِيعِ اَلْخَشَبِ اِسْتِعْدَادًا لِّلْعَمَلِ۔

ترجمہ: طارق نے اپنے استاد محترم قاسم صاحب کے سامنے یہ اختیار کیا کہ وہ لکڑی کی کشتی بنائے استاد محترم متفق ہوئے اور اُس نے کام کے لیے لکڑی کے ٹکڑے کاٹنے شروع کیے۔

وَفِي غُصُونِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ صَنَعَ طَارِقٌ وَاُسْتَاذُهُ قَارِبًا بَارِئِعًا۔
ترجمہ: اور تقریباً 3 دنوں میں طارق اور اُس کے استاد صاحب نے ایک عمدہ کشتی بنالی۔
سَأَلَهُ اَلْاُسْتَاذُ قَاسِمٌ: هَلْ تُرِيدُ اَنْ تُصْبِحَ قُبْطَانًا مَاهِرًا اِذَا كَبُرْتَ؟
ترجمہ: استاد قاسم صاحب نے پوچھا: کیا تم جب بڑے ہو گئے تو ایک ماہر کپتان بنا چاہتے ہو؟

اَجَابَهُ طَارِقٌ: نَعَمْ، فَاَنَا اُحِبُّ اَلْبَحْرَ وَاَلسُّفْنَ وَاَلْقَوَارِبَ۔
ترجمہ: طارق نے جواب دیا: جی ہاں میں سمندر، کشتیاں اور بحری جہاز پسند کرتا ہوں۔
فَقَالَ لَهُ اَلْاُسْتَاذُ: اِذْنٌ عَلَيْكَ اَنْ تُطَوِّرَ مَهَارَاتِكَ فِي كُلِّ الْمَجَالَاتِ۔
ترجمہ: تو استاد نے اُس سے کہا: تب تو ہر میدان میں تمہیں اپنی مہارتوں میں ترقی کرنا ہوگی۔

وَمِنَ الْجَيِّدِ اَنْ تَحْتَلِطَ بِاَقْرَانِكَ فِي الْمَدْرَسَةِ، لِتَتَعَلَّمَ مِنْهُمْ وَ
تَسْتَفِيدَ مِنْ خِبْرَاتِ الْاٰخَرِيْنَ، لِتَتَّسِعَ مَدَارُكَ، كَانَ طَارِقٌ مُنْصِتًا
لِلْكَلامِ اَلْاُسْتَاذِ قَاسِمِ۔

ترجمہ: اور عمدہ بات یہ ہے کہ تم ملو اپنے ہم عمروں سے سکول میں اور تم دوسروں کے تجربات سے سیکھو تاکہ تمہاری قوت ادراک وسیع ہو طارق خاموشی سے استاد قاسم کی بات سنتا رہا۔

اَصْبَحَ طَارِقٌ يَدْرُسُ بِجِدِّ وِحَمَاسٍ، لِتَحَسِّنَ مُسْتَوَاهُ اَلدِّرَاسِيَّ۔

ترجمہ: طارق جوش و محنت سے پڑھنے لگا تاکہ اپنا تعلیم لیول اچھا کر سکے۔

وَيَلْعَبُ مَعَ أَصْدِقَائِهِ فِي فَتْرَةِ الرَّاحَةِ، وَيُشَارِكُهُمْ رُسُومَاتِهِ الَّتِي
يَزُومُهَا.

ترجمہ: اور وہ وقتہ آرام میں اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلتا ہے اور ڈرائنگ کے لیکچر میں
شرکت کرنے لگا اور تصویر کشی کرنے لگا۔

صَارَ طَارِقٌ سَعِيدًا، لِأَنَّهُ أَصْبَحَ لَدَيْهِ أَصْدِقَاءٌ كَثُرُوا، وَفَرِحَ بِهِ أَبَوَاهُ
غَايَةَ الْفَرَحِ، وَأَسْبَغَا عَلَيْهِ مِنْ حَنَاهُمَا وَعَظْفِهِمَا لِأَنَّهُ حَصَلَ عَلَى
تَكْرِيمٍ، لَتَمَيِّزُهُ فِي الْمَدْرَسَةِ.

ترجمہ: طارق کامیاب ہو گیا کیونکہ اُس کے پاس بہت سے دوست اور اُس کے والدین بہت
خوش ہیں اور وہ اس پر اپنی محبت اور میلان بچھا اور کرنے لگے کیونکہ اُس نے سکول میں
نمایاں پوزیشن حاصل کی تھی۔



التدريب الأول (پہلی مشق)

ماذا تفضل؟ ولماذا؟ (آپ کو کیا پسند ہے اور کیوں؟)

(۱) أَنْ تُصْبِحَ قُبْطَانًا مَاهِرًا أَوْ مُدْرِسًا نَاجِحًا عِنْدَمَا تَكْبُرُ؟

جواب: ان اصبح مدرساً ناجحاً عندما اكبر لنشر العلم الشرعي.

(۲) أَنْ تُجَالِسَ الْأَهْلَ وَالْأَصْدِقَاءَ أَوْ تَجْلِسَ وَحِيدًا وَتَتَخَيَّلَ؟

جواب: ان اجالس الأهل والاصدقاء لتحصيل الفرحة.

(۳) أَنْ يَكُونَ لَكَ إِخْوَةٌ وَأَخَوَاتٌ أَمْ أَنْ تَكُونَ وَحِيدًا؟

ان يكون لي اخوة واخوات لكي نلعب جميعاً.

(۴) أَنْ تُصْبِحَ شَخْصًا أَفْضَلَ غَيْرَ عَادِيٍّ أَوْ شَخْصًا عَادِيًّا؟

جواب: ان اصبح شخصاً عادياً لان يحببه الناس.

(۵) زِيَارَةَ قَرِيبِكَ أَوْ مُشَاهَدَةَ قَنَاةِ إِسْلَامِيَّةٍ أَوْ تَوْجِيهَ النَّاسِ إِلَى الْخَيْرِ

أَوْ الذَّهَابَ مَعَ الْأَهْلِ إِلَى الْأَمَاكِنِ التَّرْفِيهِيَّةِ عِنْدَمَا يَكُونُ لَدَيْكَ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ فَرَاغٍ؟

جواب: زيادة قريبك و توجيه الناس الى الخير والذهاب مع الاهل الى

الاماكن الترفيهية لتحميل الثواب والسرور.

(۱) أَنْ تَتَفَوَّقَ فِي دِرَاسَتِكَ أَوْ تَرْفُضَ الدِّرَاسَةَ؟

جواب: اتفوق في دراستي لافوز في الامتحان.

(۲) أَنْ تَتَعَلَّمَ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ أَوْ لِلُّغَةَ الْإِنْجِلِيزِيَّةَ؟

جواب: ان اتعلم اللغة العربية لانها لغة اهل الجنة.

(۳) أَنْ تَدْرُسَ أَوْ تَعْمَلَ؟

جواب: ان ادرس لان الدرس اولي.

(۴) أَنْ تَطْلُبَ الْعِلْمَ الشَّرْعِيَّ أَوِ الْعِلْمَ الدُّنْيَوِيَّ؟

جواب: ان اطلب العلم الشرعي لانه اعلى.

التدريب الثاني (دوسری مشق)

أكمل الجمل الآتية بكلمة مناسبة من الجدول:

مناسب الفاظ سے جملے مکمل کریں۔

انقطع	فترت	يُنتَفِعُ	واهيّة	الناس
بين الناس	الضياع	بموته	الهمم	يَحْلُمُ
باطلة	نحفظ	صالح	ميراث	ضعفت
متعللين	عِنْدَمَا	العالم	على الخير	الشرعي

كان طفل صغير يحلم أن يُصْبَحَ عالماً كبيراً مِنْ عُلَمَاءِ الدِّينِ
عندما يَكْبُرُ.

لأنّ الدّالّ على الخير كفاعلة.

وإذا مات العالم وانتفع الناس بعلمه فإنّ أجره عند الله لا
ينقطع بموته، بل يجري له.

قال رسول الله صلى الله عليه وسلّم: إذا مات الإنسان انقطع
عمله إلا من ثلاثة إلا من صدقةٍ جارِيَةٍ أو علمٍ يتفَعُّ به أو ولي صالح يدعُو
له، رواه مسلم.

وإذا نشر بين الناس علمه عندما كان له مثل أجور من اتّبعه.
ولأنّنا في زمانٍ ضعفت فيه العزائم والهمم فيه فترت عن
تحصيل العلم وأنّ الناس قد اشتغلوا عنه بزخارف الدنيا متعللين
بأعذارٍ واهيةٍ وحجج باطلة.

ولأنّ هذا العلم هو ميراث النبي صلى الله عليه وسلّم، ومن
حقوقه علينا أن نحفظ ميراثه الزهّاب والضياع ولا يكون ذلك إلا بطلب
العلم الشرعي وتحصيله.

التدريب الثالث (تیسری مشق)

گوون اربع جمل تستعمل فيها اسم الشرط: مَنْ: مثل هذه:

من يَعْتَمِدُ يَسْعَدُ

چار جملے بنائیں جن میں "مَنْ" اسم شرط استعمال ہو۔

(۱) من يجتهد يفلح.

(۲) منجدًا وجدًا.

(۳) من ضحك ضحك.

(۴) من جاء ذهب.

گوون اربع جمل تستعمل فيها كلمة قبل أن مثل هذه:

شربتُ الشاي قبل أن أعود إلى البيت.

چار جملے بنائیں کہ ان میں لفظ "قبل" استعمال ہو۔

(۱) ذهبت إلى السوق قبل أن تعود إلى البيت.

(۲) ادخلتُ في المسجد قبل أن يؤذن المؤذن.

(۳) صليتُ الظهر قبل أن أعود إلى الميدان.

(۴) قرأتُ الدرس قبل أن يجيء المعلم.

استخدم في أربع جمل كلمة أصبح مثل هذه:

أصبح يؤدي الصلوات في المسجد ماعدا صلاة الصبح:

چار جملے بنائیں جن میں لفظ "صبح" ہو۔

(۱) أصبح يبتكر كل يوم ماعدا يوم البيت.

(۲) أصبح يحضر كل ليلة ماعدا ليلة الخميس.

(۳) أصبح يستيقظ في يوم الجمعة.

(۴) أصبح ينام مبكرًا في الليل ماعدا ليلة السبت.

التدريب الرابع (چوتھی مشق)

اكتب عن حل المشكلات حوالي 90 كلمة واستعن فيما تكتب

بالأفكار الآتية:

90 كلمات میں اپنا نظریہ بیان کریں۔

- (۱) تعليم الأطفال مهارات حل المشكلات.
- (۲) كيف نتعامل مع مشاكل الأطفال؟
- (۳) تعزيز مهارة حل المشكلات عند الأطفال.
- (۴) كيف نربي طفلاً يتحمل المسؤولية؟

اذا كان الطلاب يستيفظون مبكرين و يصلون صلوة الفجر و
يحيثون في الجامعة على الوقت المحدد ثم يحصلون التعليم ولبهارات في
حل المشكلات والمعلم يعلمهم الكتاب والدرس والحكمة والاعمال
الحسنة ثم يجلون الاطفال مشكلاتهم ويستعدون العبارة مع الترجمة و
يستعدون لامتحان و يستعدون لجل معاملاتهم الدينية والدينيوة و
يجلها يثبتون في قراتهم و دراستهم و على اقدامهم حينئذ وهم
مفلحون في المجموعة واذا كانوا يقرءون بالاتقان ويتلون القرآن يا حسن
الصوت ثم يفوزون في المجموعة و يحسنون الناس ثم يحبون الناس و
يحبهم الناس ويتحملون المسؤولية.



التدريب الخامس (پانچویں مشق)

ماذا تفعل؟ ولماذا؟

آپ کیا کریں گے اور کیوں؟

(۱) إذا رأيت أحداً أو لادك يتجادل مع أحدٍ إخوته للحصول على لعبة

معينة تركتهما يصلان إلى الحل أو تدخلت؟

جواب: أفهم اولادى و اوضع فوائد لعية جميعاً و ابين مضرات المجادلة

(۲) عندما يتركب الطفل تصرفاً خاطئاً أو غير مهذبٍ تقومُ بالتخاذ

سبل العنف والعقاب مجاهه بهدف تأديبه أو تتخذ سبل النصح

والإرشاد والتوجيه للتعامل معه؟

جواب: اذا كان الامر كذيك اتخذ سبل النصح والارشاد وانصح له

للعمل الصالح.

(۳) إذا كان الطفل نحوياً كثيراً طلبات لا يملك القدرة على الانتظار

ولا يكف عن الحسيح والضراخ ويبيكى ويلح على طلباته في غير

موعدها ويزمى نفسه على الأرض فإنك تُنفذ رغباته وتسجيب

طلباته أو ترفض طلباته وتعاقيه؟

جواب: اذا كان الامر كذيك اقول له بالصبر والشكر واعلم فضائل

الصبر والشكر وايين الاحداث التى يزر فيها فضائل الصبر و

الشكر.



التدريب السادس (چھٹی مشق)

ترجمہ من الأردیة إلى العربیة:

بچہ قول سے کم اور عمل سے زیادہ سیکھتا ہے اپنے والدین اور قریب موجود دیگر افراد کو جو کچھ کرتے دیکھتا ہے وہی کرتا ہے، عموماً زیادہ تر توجہ بچوں کو اچھا کھلانے پہنچانے اور مہنگے دنیاوی تعلیمی اداروں میں داخل کروانے ہی پر دی جاتی ہے ہماری سب سے پہلی اور اہم ترین ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے بچوں کو دین کے عقائد کی تعلیم دیں انہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت کرنا سکھائیں، قرآن پاک سے جوڑیں اور آخرت کی تیاری کا شعور پیدا کریں، حقیقت یہی ہے کہ والدین اپنے بچوں کو اچھی تعلیم اور اچھی دینی تربیت سے بڑھ کر کوئی تحفہ نہیں دے سکتے کیونکہ اچھی تعلیم اور اچھی دینیت سے ہی اس کا مستقبل بہتر اور روشن ہو سکتا ہے۔

جواب: الطفل يتعلم من العمل كثيراً و من القول قليلاً و هو يعمل مثل يعملون والديه والناس ما حوله. يتوجه على الاطعام الاحسن. الاباس الاحسن و ادخال في الادارات الشمينة الدنيويّة عموماً الاوّل والاھم فرض من فرائضنا ان نعلم عقائد الدين و محبة لله و لرسوله و رابطة بالقرآن و نحدث شعور استعداد الآخرة. الحقيقة ان لاهدية فضلاً من ابو الدين الى اطفالهم التعليم الاحسن و التربية الاحسن لأن التعليم الاحسن و التربية الاحسن ذريعة حسنة للمستقبل الاولى والالع.



التدريب السابع (ساتویں مشق)

(۱) هل أعجبتك هذه القصة اذ كر لهاذا؟ وإن لم تعجبك فلماذا؟

یہ قصہ آپ کو پسند کیا اور کیوں ذکر کیجئے اور اگر پسند نہیں آیا تو کیوں؟

جواب: نعم! أعجبتني هذه القصة.

محبۃ الطارق بالبحر والقوارب.

وخیالہ ویسرُحُ بخیالہ.

وحلم القبطان.

(۲) ماذا أعجبك في هذه القصة ولماذا؟

اس قصے میں آپ کو کیا پسند آیا اور کیوں؟

جواب: فیہا بیان محبۃ البحر والقوارب.

وذهب الوالد الى المعلم.

وایجاب المعلم للوالد.

واقترح المعلم لطارق.

(۳) لخص فكرة القصة بالفاطك الخاصة بأمانة دون التقييد بفقرات

النص الأصلي.

جواب: فی هذه القصة ذکر فیہا بیان الولد الذي يحب القوارب اسمه

طارق فهو دائما يسرُحُ بخیالہ ویتخیلُ أنَّہ یذهب الى البحر مع

قاربه ونجوها.

ولكن والد طارق ووالدته لم يكونا سعيدين بذلك ولم يتمكن

والد طارق من حل المشكلة اقترح المعلم عليه ان يذهب الى

الاستاد الذي يعطى نشاطات يدوية للطلاب.

بعده سألہ الاستاذ قاسم: هل تريد ان تصح قبطانا ماهرا اذا

كبرت؟ احابه: نعم واما طارق يدرس مجتد وحماس صاراً طارق

سعيداً وفرح به الوالد غاية الفرح من جَدِّ وَجَدِّ.